

Printed by  
 Masih Qadian  
 Masih Qadian-143310  
 Dist. Gurdaspur, Punjab, India.

# دکھان

ہفت روزہ

سپت ماہ جمعہ ۱۰ جون ۱۹۸۲ء

Regd. No. P.G.D.

Registered with the Registrar of News Papers for India at No. R. N. 61/57

Phone No. 35

جلد ۱۳ - شمارہ ۱ - صفحہ ۱-۸۲

محمد ابراہیم  
 صاحب



## خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و بلالیت شان

کلام سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ طیبہ القلولۃ والسلام



ہر طرف فکر کو دور کے تھکایا ہم نے  
 جب سے یہ نور بنا تو ہر سب سے ہمیں  
 نصیحتیں پر تو اب حد ہو سلام اور رحمت  
 ربط سے جان محمدی سے مری جہاں کو مدام  
 اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں  
 نور و قہر ہوئے آنکھ میں اغیار کی ہم  
 تیرے سنے کی ہی قسم میرے پیارے احمد  
 سیرائیم خانہ جو اک مرجع عالم دیکھا  
 شان حق تیرے شمال میں نظر آتی ہے  
 دیکھ کر تجھ کو عجب نور کا جلوہ دیکھ  
 ہم ہوئے غیر اہم تجھ سے ہی کہ غیر رسول  
 کوئی دین وین محمد سناہ پایا ہم نے  
 ذات سے حق کی وجود اپنا پایا ہم نے  
 اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے  
 دل کہ وہ جام ابدال ہے پلایا ہم نے  
 لاجرم غیروں کو دل اپنا پھرایا ہم نے  
 جب سے عشق اس کا تہہ دین بنایا ہم نے  
 تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے  
 تم کا خم مزن سے بعد حرم لگایا ہم نے  
 تیرے پانے سے ہی نجات کھایا ہم نے  
 نور سے تیرے شیا میں کو بجلایا ہم نے  
 تیرے نشہ سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تو سام  
 مدت میں تیری وہ گاتے ہیں جو کویا ہم نے

ادارہ اشرف  
 ایڈیٹر: خورشید احمد دانور  
 نائب: جاوید اقبال اختر



اداریہ

محمدی نام اور محمدی کام!  
عَلَيْكَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ السَّلَامُ

ہفت روزہ کادیاں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر

بابت

اربع الاول ۱۴۰۲ھ

بتطابقت

ص ۳۶۱

۶ جنوری ۱۹۸۲ء

جلد ۳۱ شماره (۱)

شکر چندان

سالانہ ۲۰ روپے

ششماہی ۱۰ روپے

مالک غیر بذریعہ بجری ڈاک ۵۲ روپے

فی پرچہ ۲۰ پیسے

خصوصی نمبر ایک روپیہ

خبر اکبر احمدیہ

قادیان ۴ ص ۲ (جنوری) - حضرت اقدس

امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ

لعلیٰ کی صحت کے بارے میں ربوہ سے آنے

والے بعض اجاب کی زبانی یہ تشویشناک اطلاع

موصول ہوئی ہے کہ :-

”حضور کو کھانسی اور ضعف کی تکلیف ہے“

اجاب کرام پوری توجہ اور التزام سے دعائیں جاری

رکھیں کہ شافی مطلق خدا اپنے فضل سے ہمارے

محبوب اور پیارے آقا کو کامل و عاجل صحت و

شفایابی سے نوازے اور ہر آن حضور پر نور

کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

● اب تک موصولہ زبانی اطلاعات کے مطابق

ربوہ میں جماعت احمدیہ کا مقدس سالانہ جلسہ

مقررہ تاریخوں میں منعقد ہو کر بفضلہ تعالیٰ غایت

درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین جلسہ تینوں روز

خطاب فرمایا۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق

جلسہ میں حاضرین کی تعداد کم و بیش دو لاکھ تھی۔

فالحمد للہ علیٰ ذلک۔ تفصیلی رپورٹ انشاء اللہ تم

آئندہ اشاعتوں میں ہدیہ قارئین کی جائے گی۔

قادیان ۴ ص ۲ (جنوری) - محترم صاحبزادہ

مرزا ایم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ

ستیدہ بیگم صاحبہ و عزیز میاں کلیم احمد صاحب

سلمہ اللہ تعالیٰ ان دنوں ربوہ میں قیام فرما رہے ہیں۔

● مقامی طور پر جلسہ درویشان کرام بفضلہ

تعالیٰ خیریت سے ہیں۔

الحمد للہ

۱۲ ربیع الاول - ہجری قمری تقویم کا وہ مقدس اور مبارک ترین دن ہے جس نے آج سے ٹھیک ۱۴۰۱ سال قبل سرور کائنات و فخر موجودات حضرت فخر الانبیاء، سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے ذریعہ نوری انسانی کے لئے حقیقی قلاح و کامرانی اور دائمی نجات کی راہیں کھولیں۔ ہاں وہ بگزیدہ و محبوب ہستی جس نے بحیثیت معلم اعظم دنیا کو اخلاق و روحانیت اور شرافت و انسانیت کا بے نظیر درس دیا۔ جس کے قدم ہیئت لادم سے صدیوں پر محیط کہنہ و دبیز ظلمتیں چھٹ گئیں۔ اور کائنات نور و ہدایت سے بے نور بن گئی۔ وہ بزرگ و بزرگوار جسے خدا نے ذوالعرش نے اپنی جناب سے دے دیا "مَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ" اور "لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْغَبُ فِي حُسْنِ الْاِقْدَارِ" اور ارفع ترین منصب و مقام پر فائز فرمایا۔ آج تمام عالم اسلام محبت، عقیدت اور خدایت کے جذبات سے سرشار، جس مقدس بزرگ پروردگار کے نام سے اس کا پیارا اور دل ربا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے جس کے معنی قابل تعریف، لائق ستائش اور مستحق مدح کے ہیں۔ یعنی وہ پاکیزہ وجود جس کی تعریف ہر زمانہ اور ہر کون و مکان میں کی جائے محمداً ہے۔ یہ نام بذات خود ایسا مبارک ہے کہ اس کے ساتھ کسی بدی، بُرائی اور عیب کو منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ اب عرب چونکہ اس مبارک نام کی اس خصوصیت سے بخوبی آگاہ تھے اسی لئے مشرکین کو بھی اذراہ بغض و عناد جب بھی آپ کو طعن و تشنیع کرتے تو وہ لفظ محمد کی بجائے لفظ محمد سے استعمال کرتے۔ اور بلاشبہ یہ اسم محمد ہی کا کمال تھا جسے آپ کے اشد ترین دشمن بھی برا بھلا کہنے کی کبھی جرأت نہیں کر سکے۔ اسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیف صرف اللہ عنی شتم قریش ہدیشتمون مدہ صما و انا محمد۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے کس طرح مجھے قریش کی طعن و تشنیع سے بچا رکھا ہے۔ وہ مذموم کو گالیاں دیتے ہیں اور میں تو محمد ہوں۔

حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت پر آپ کا یہ پیارا اور مبارک نام تجویز کے جانے میں یقیناً اللہ تعالیٰ کی یہ حکمت کار فرما تھی کہ اس مقدس نام ہی کی طرح آپ کے تمام کام بھی قابل تعریف ہوں گے۔ آپ کی پاکیزہ زندگی ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح ہر دوست اور دشمن کے سامنے کھلی پڑی ہے۔ اور یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ جہاں کہیں آپ کو چشم اور کوتاہ اندیش دشمنوں نے محض اپنی سیاہ باطنی اور لہٹی بغض و عناد کی وجہ سے آپ کے بلند و پاکیزہ کردار کو ہدف تنقید بنایا ہے، وہیں بے لگ بصر آپ کی سیرت طیبہ اور مکارم اخلاق کا غیر جانبدارانہ مطالعہ کرنے کے بعد آپ کی تعریف میں رطب اللسان بھی ہوئے ہیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ بحیثیت انسان کامل حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی میں دولت و غربت، طاقت و کمزوری اور امن و جنگ کا وہ تمام ادوار آئے جو دنیا کے کسی بھی انسان پر آتے اور آسکتے ہیں۔ مگر انسانی زندگی کا کوئی ایک بھی گوشہ ایسا دکھائی نہیں دیتا جس میں آپ نے ہمارے لئے بہترین اور قابل تقلید عملی نمونہ نہ چھوڑا ہو۔ اور نوری انسانی کی مکمل راہ نمائی نہ فرمائی ہو۔ یہی وہ بلند اور بزرگ اخلاق تھے جن کا قریب ترین مطالعہ کرنے کے بعد آپ کی رفیقہ حیات ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ مختصر مگر جامع گواہی دی کہ "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ" یعنی آپ کی مبارک زندگی بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ مکمل، دائمی اور عالمگیر ضابطہ حیات "قرآن کریم" کا پرتو اور اس کی پاکیزہ تعلیمات کی بے مثال عملی تفسیر تھی۔ اور جس طرح قرآن حکیم کی تفسیر اس کے نہاں در نہاں علوم و معارف اور اسرار و رموز کی بدولت کبھی مکمل نہیں ہو سکتی۔ بعینہ حضور سرور کائنات و فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی مکارم اخلاق کا بیان بھی اپنی غیر محدود وسعت و گیرائی کے باعث کبھی پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند سو سال کے طویل عرصہ میں ہزاروں عشاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اپنی بساط کے مطابق آپ کی سیرت طیبہ کے بے شمار حسین گوشوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے مگر آج تک کوئی ایک بھی اس بحر نام پیدا کنار کی وسعتوں کو نہیں پاسکا۔ بالآخر ہر سیرت نگار کو یہ اعتراف کرنا پڑا کہ :- لا يمكن التناء كما كان حققة اس پیارے اور دل ربا نام کے حامل وجود کی کما حقہ تعریف ممکن نہیں۔ کیا خوب فرمایا حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عشق صادق اور بروز کامل سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے :-

ہست او در روضہ قدس و جلال و از خیال داو حال بالاترے

کہ وہ پاکیزگی اور جلال کے گلستان میں نمکتن ہے۔ اور تعریف کرنے والوں کے خیال سے بالاتر ہے۔

یوم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مسعود و مبارک موقع پر کادیاں کی اس خصوصی اشاعت کا مقصد اس بزرگ و بزرگ ہستی کی بارگاہ میں محبت و عقیدت کے چند پھول پھلچھلکا کرنا ہے جس کی حمد کے ترانے ملائکہ گاتے ہیں۔ جن کا تذکرہ دلوں میں ایران کی حرارت پیدا کرتا ہے۔ جس کا نام محمد ہے، جس کے کام محمد ہیں۔ محمد یعنی قابل تعریف۔ آج ہم اسی محبوب بزدانی کی یاد سے اپنے دلوں میں اس کے عشق و محبت کی چنگاری روشن کریں۔ اور حضور سرور کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو زیادہ سے زیادہ اپنا کر اپنی زندگیوں کو زیادہ سے زیادہ بہتر بنائیں تاکہ سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کے فرمان کے مطابق قرآن حکیم کی حتمی بشارت ہمارے وجودوں میں بھی اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہو کہ :-

”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کا آفتاب ہمیشہ چمکتا ہے۔ اور سعادت مندوں کو فائدہ پہنچاتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قُلْ اِنَّ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ اللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ کہہ دو کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ تو میری اطاعت کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا آپ کی سچی اطاعت اور اتباع انسانوں کو اللہ تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے۔ اور گناہوں کی بخشش کا ذرا بہہ ہوتی ہے۔“ (الحکمہ ۳۱ ص ۱۹۰۳)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ حُزْنِهِ وَغَمِّهِ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ

خورشید احمد نور



# حضرت مسیح پاک علیہ السلام کا بارگاہ نبوی صلعم میں

## نذرانہ درود و سلام

ترتیب پیشکش :- محکم بشیر الدین الہ دین صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سکندر آباد

سرور کائنات و فخر موجودات : سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کے مطالعہ کے دوران آپ کا یہ ارشاد خاکسار کی نگاہ سے گزرا کہ :-

”جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو“  
(بخار الحکم جلد ۴ نمبر ۸ ص ۷)

معاں عاجز کے دل میں یہ خیال گزرا کہ دیکھوں خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں کس طرح کا درود و سلام اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام کی چند کتب کا جائزہ لینے سے اس قسم کی جتنی بھی تحریرات خاکسار کے سامنے آئیں انہیں قلم بند کر کے ارسال کر رہا ہوں۔ تاکہ قارئین بکتر ان روح پرور تحریرات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ و ما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

۱) ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ دُنْيَاكُمْ وَآدَمَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ“ (وحی الہی - منقول از براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۰۲-۵۰۳)

۲) ”اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء سے دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو“ (تمام الحجۃ ص ۲۸ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

۳) ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكثْرَ مِمَّا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنَ أَنْبِيَائِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ“ (ازالہ اولام بلعہ پنجم ص ۵۱ حاشیہ)

۴) ”اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ (تمام الحجۃ ص ۲۸)

۵) ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ“ (زندہ نبی اور زندہ مذہب)

۶) ”وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى أَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَيْرِ الرُّسُلِ سَيِّدِنَا وَسَيِّدِ كُلِّ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ“ (نزل المسیح ص ۱۸۶ بقیہ پیشگوئی نمبر ۴۳)

۷) ”الْحَمْدُ لِلَّهِ مَوْلَى الرَّسْمِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَسِرَاجِ الْأُمَمِ وَأَصْحَابِهِ الْهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ الْمُطَهَّرِينَ“ (ومن الرحمن ص ۱)

۸) ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ“ (رسالہ الوصیۃ ص ۱)

۹) ”يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ وَآلِهِ“ (في هذه السُّنْبَاتِ وَبِحَثِّ دُشَانِي) (آئینہ کلمات اسلام ص ۵۹۳)

۱۰) ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ“

(نزل المسیح ص ۲۰۸ بقیہ پیشگوئی نمبر ۴۴)

۱۱) ”وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ الرُّسُلِ وَنُحْبَةِ النَّحْبِ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَشَفِيحِ الْمُدْنِيِّينَ وَأَفْضَلِ الْأَوْلِيَاءِ وَالْآخِرِينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ الْمُطَهَّرِينَ وَأَصْحَابِهِ السَّادِينَ هُمْ آيَاتُ الْحَقِّ وَحُجَّةُ اللَّهِ عَلَى الْعَالَمِينَ وَعَلَى كُلِّ عَبْدٍ مَنِ عِبَادَةِ الصَّالِحِينَ“

(انجام آتم ص ۳۳ س ۱۹۲۲ء)

۱۲) ”وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رَسُولِكَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ أَوْلِيَاءِ رَبِّنَا أَمِينٍ“ (تمام الحجۃ ص ۳۲ س ۱۹۳۶ء)

۱۳) ”اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ هَيْبَتِهِ وَعِزِّهِ وَحُزْنِهِ لِهَيْبَةِ الْأُمَّةِ وَأَنْزَلْ عَلَيْهِ أَنْوَارَ رَحْمَتِكَ إِلَى الْأَبَدِ“ (برکات الدعاء ص ۱۹۲۲ء)

۱۴) ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ“ (برکات الدعاء ص ۲۹ س ۱۹۲۲ء)

۱۵) ”الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى قَوْمٍ مُرْجِحِ سَيِّمَاتِ عَلَى إِمَامِ الْأَصْفِيَاءِ وَسَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفَى وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ“ (ازالہ اولام ص ۳)

۱۶) ”وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَجَمِيعِ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ“ (ازالہ اولام ص ۳۸۹)

۱۷) ”كُلُّ بَرَكَةٍ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ“ (براہین احمدیہ حصہ دوم ص ۲۳۸ حاشیہ در حاشیہ)

۱۸) ”صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ“ (براہین احمدیہ حصہ چہارم ص ۵۵۸)

۱۹) ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ“ (الحکم ۹ جولائی ۱۹۰۷ء ص ۱)

۲۰) ”فَمَا أَعْظَمَ شَأْنِ كَمَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ“ (براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳ ص ۵۲۱)

۲۱) ”يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى ذَلِكَ النَّبِيِّ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ وَعَلَى كُلِّ مَنْ أَحَبَّهُ وَأَطَاعَ أَمْرًا وَاتَّبَعَ الْهُدَى“ (آئینہ کلمات اسلام صفحہ ۳۶۲، ۳۶۵)

۲۲) ”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ مُحَمَّدٍ أَحْمَدَ الَّذِي كَانَ اسْمًا هَذَانِ أَوَّلَ اسْمَاءِ“ (نجم الہدی ص ۱)

۲۳) ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا“ (ترياق القلوب صفحہ ۵، ۶)

(ترياق القلوب صفحہ ۵، ۶)



# ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن سے حسن لیتے ہیں

تاکہ

## ساری دنیا محمد کے جھنڈے تلے جمع ہو کر امت واحدہ بن جائے

### دارالہجرت سے پہلے حاکمین جلسہ اسلامیہ کے بچے اور نوجوانوں کی دعا

سہ ماہی ۲۶: ۲۶ فروری ۱۹۸۲ء

عاجز انداز میں ذکر الہی اور تسبیح و تحمید کے ماحول میں آج صبح یہاں مسجد اقصیٰ کے سامنے واقع میدانِ عرفین میدان میں جماعت احمدیہ کے ۸۹۹ عہدہ دارانہ کا افتتاح میداننا حضرت اقدس امیر المؤمنین ایڈم اللہ تعالیٰ ہمبرہ العزیز نے اپنے محقر افتاحی خطاب کے ذریعے فرمایا حضور نے تشہد و توحید اور مرہ و فاتحہ کے بعد مندرجہ ذیل آیات قرآنی کی تلاوت فرمائی۔

رَبَّنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرَاتُ  
 رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا  
 الذَّلِيلِينَ وَسُوْلًا  
 يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ  
 وَيُزَكِّيهِمْ وَلَهُ الْحُكْمُ  
 وَإِلَيْهِ رُجُوعُ الْعَامِلِينَ  
 (البقرہ: ۱۲۰)

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ  
 عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى  
 اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ  
 وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى  
 رَجُلَيْهِ الْكَمِيْلَيْنِ  
 (الجمعه: ۳)

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو ابراہیمی دعا سکھائی وہ آج کے خود بھی کی اور اپنی نسل سے بھی کروائی اور اللہ سے ایک رسول مبعوث کرنے کی التجا کی۔ حضور نے فرمایا اللہ نے جو دعا حضرت ابراہیم سے کر دائی اس کی قبولیت کا اعلان سورہ جمعہ میں فرمایا۔ اس میں اللہ نے فرمایا ہے کہ اٰمینیٰ میں سے ایک شخص کو اللہ نے عظیم آیات دے کر مبعوث فرمایا تاکہ وہ ان آیات کے نتیجے میں حصول تزکیہ نفس کی راہ پر چلنا شروع کر دیں اور تزکیہ نفس کے نتیجے میں اللہ کی کتاب قرآن مجید کا علم زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے لگیں اور عقلمیں سیکھنے لگیں۔ اس آیت میں اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ اللہ کے نشانات کے ذریعہ سے قبول ہوا ایمان ہوا اور ان کے اندر ایک حد تک رقیہ نفس پیدا ہوا۔ اس کتاب کی بابرکت

تعلیم کے نتیجے میں وہ تزکیہ نفس میں ترقی کر سکے ان عملوں میں مشاغل ہوتے گئے جو قرآن کریم کا علم حاصل کرتے ہیں۔ تزکیہ نفس میں بڑھنے کے ساتھ ان میں پاکیزگی اور طہارت بڑھتی گئی اور نتیجتاً وہ قرآن کریم کے لاجوردی علم میں بڑھتے گئے اور ان پر لاجوردی ترقی کے دروازے کھلتے چلے گئے۔

حضور نے فرمایا کہ اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے آج امتہ اپنے ان بندوں کی تربیت شروع کی اور ایک ایک کر کے قرآن کریم کی آیات اترتی رہیں حتیٰ کہ وہ جو حد تک ہر شخص کے اخلاق کا نمونہ بن گئے اور ان کو اللہ نے جو نور اور حسن دیا تھا اس کا مظاہرہ کر کے آہستہ آہستہ انہوں نے دنیا کے دل چیتے شروع کئے اور جن کے دل چیتے گئے انہوں نے آگے اپنے حسن اور نور کا اثر ڈالا ان کے قلوب میں نور برتاد میں حسن اور نور میں اثر پیدا ہونا شروع ہوا اور اس وقت سے لے کر آج تک دسمت اور پھیلاؤ کا یہ سلسلہ جاری ہے اور اس پورے سوسال کے عرصے میں کوئی زیادہ ایسا نہیں آیا جس میں خالق تعالیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق اور فدائی پیدا نہ ہوئے ہوں حضور نے فرمایا کہ جب تک جماعت کے افراد اس روحانی اور اخلاقی تربیت کو کمال تک پہنچنے کی جدوجہد جاری رکھیں گے اور ہر دیکھ بھل کر دنیا میں شکوہ پھیلانے کی کوششیں جاری رکھیں گے گا لیاں نہیں گے اور دعائیں دیں گے اور شکوہ پہنچائیں گے۔ جب تک ہر احمدی کی آنکھ خیر دیکھنے کی شرمیلیں زبان حقارت سے نہیں بولے گی بلکہ عزت اور پیار سے کلام کرے گی جب تک انسان کے سارے جوارح خدمتِ نوح انسانی میں لگے رہیں گے۔ جب تک خدا تعالیٰ کی نعمتوں کے حصول پر اور زیادہ عجز و انکاری اور تواضع سے زمین پر جھکنے کی کیفیت پیدا ہوگی، اس وقت تک خدا تعالیٰ کی تعین آسمانوں سے باوجود کے قطروں سے بھی زیادہ مقدار میں نازل ہوتی رہیں گی اور ہم آگے سے آگے بڑھتے رہیں گے۔

حضور نے احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ جب بھی باتیں سامنے آئیں جن کو آپ کی طبیعتیں پسند کریں، تو خدا کی نظر خدا کے بندوں کے حق میں دعا میں کرنے لگ جائیں۔ خدا نے ہمیں عید بننے کے لئے پیدا کیا ہے دکھ پہنچانے اور حقارت کی نگاہ سے دیکھنے کے لئے نہیں پیدا کیا۔

حضور نے اپنے ۱۹۷۰ء کے دورہ افریقہ کا ذکر کرتے ہوئے اس پرمسرت لے کر ذکر فرمایا جب حضور نے ایک افریقی بچے کو پیار کیا اور سارے مجمع سے مسرت کی ایک خاموش صدا بلند ہوئی۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارا مقصد خدا تعالیٰ کے نور کو دنیا میں پھیلانا اور سینوں کو اس نور سے متور کرنا ہے۔ حضور نے فرمایا ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن سے حسن لینا ہے تاکہ ساری دنیا محمد کے جھنڈے تلے جمع ہو کر امت واحدہ بن جائے حضور نے فرمایا ہم نے اس مقصد سے نظر نہیں ہٹائی، نہیں ہٹائی، نہ ادھر اور نہ ادھر۔ حضور نے فرمایا کہ اس مقصد کے حصول کے لئے ہم جلسہ لانے پر جمع ہوتے ہیں حضور نے فرمایا جس قدر ممکن ہو اس جلسے سے فائدہ حاصل کرو اور نیکی پاکیزگی اور خیر کی جو باتیں سیکھو وہ دنیا تک پہنچاؤ اور عاجزی کے ساتھ اپنا پیغام پہنچاؤ حضور نے فرمایا ہماری کسی سے لڑائی نہیں کسی سے دشمنی نہیں... حضور نے فرمایا کہ ہم

امید رکھتے ہیں کہ آج کی نسل نہیں تو ان کی آگے والی نسل ہمارے اس باپ کو پہچان کر اللہ عزوجل کو جانتے گی۔

حضور نے فرمایا ہم اس سے نہیں کہتے کہ ہمیں کچھ چاہیے بقدر اس لئے کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بھائی خدا تعالیٰ کے نور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکتوں سے محروم نہ رہیں اس طرح ہم نے جو پایادہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پایا ہے اسے ہر جگہ جاری خواہیں ہے کہ ہم ساری دنیا کو اکٹھا کر کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں لاجع کریں۔

حضور نے فرمایا ہمیں اپنے مقام کو پہچانیں اور کسی چیز کی پرواہ نہ کریں  
 وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ حَسْبِيَ اللَّهُ  
 وَهُوَ حَسْبُنَا

اللہ تعالیٰ ہے کہ مجھ پر توکل کرتے رہنا تمہیں اور کسی چیز کی ضرورت نہیں پڑے گی تمہیں تمہارے لئے کافی ہوں۔ کیا ہم اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر بندہ بنیں کریں گے؟ کہیں نہیں کریں گے! حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ پر توکل کرو خدا تعالیٰ نے اپنے وحی کے غلبہ کا جو منصوبہ جاری فرمایا ہے اس میں جماعت احمدیہ کی غیر جان نزاری کی کوششوں کا بھی دخل جاری ہے حضور نے فرمایا ہم اپنے رب سے کریم سے بے وفائی نہیں کرنی چاہیے ہیں قرآن کریم کی تعلیم کی عظمتوں کو جاننے کے بعد اور شناخت کرنے کے بعد کسی اور ازم تعلیم یا عقیدے کی طرف توجہ نہیں دینا چاہیے۔

خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا میں کریں کہ وہ اپنے فضل سے وہ طہارت اور پاکیزگی عطا کرے جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے اپنے فرمان کے مطابق قرآن کریم کے علم کے خزانے ملنے رہیں اور ہمارے گھر دنیا کے خزانوں سے نہیں بلکہ قرآن کے خزانوں سے بھرے رہیں حضور نے فرمایا اس جلسہ میں جن نیک باتوں کو نہیں انہیں یاد رکھیں اور ان پر عمل کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا میں کرتے رہیں۔ بعد ازاں حضور انور اسلام علیکم ورحمۃ اللہ و بركاتہ کے لئے فرمایا کہ بھائی اور بھائیوں کی گونج میں واپس تشریف لے گئے۔

### کامیابی کا پیمانہ

(۱) عزیز مدبر ممبروں میں منظم ڈاکٹر میڈیکل سائنس صاحب خدمت صاحب خدمت احمدیہ میڈیکل کالج اور نیشنل ٹیسٹ صدر بہار کے قریب ماہرہ ہسپتال داروں میں نئے دیں پوزیشن حاصل کر کے ہمارے اعلیٰ ترین میڈیکل کالج میں داخلہ لے کر فرار پائے ہیں عزیز موصوف اس سے پہلے میٹرک کے امتحان میں اعلیٰ فرسٹ ڈویژن اور ڈسٹینکشن کے ساتھ سکا رشیپ لے کر اور آئی ایس۔ سی کے امتحان میں فرسٹ ڈویژن کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کر چکے ہیں محترم ڈاکٹر موصوف اس فرسٹ کلاس کے ساتھ امانت بھاری ادا کر کے فارمیں بڈا کی خدمت میں دما کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عنہ کی اس کامیابی کو سلسلہ خاندان کے لئے ہر جہت سے مبارک کرے اور عزیز کو پیشیت ایک احمدی ڈاکٹر خدمت ابن خدمت خلق کی توفیق عطا کرے آمین (۲) اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محکم عبد الحفیظ صاحب فانی سیکرٹری تبلیغ بہار راہ کراچی لے میں شاندار کامیابی عطا فرمائی ہے موصوف اپنی دینی و دنیوی ترقیات اور اہل دخیال کی صحت و عافیت کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ادارہ)











فائدہ اٹھانے کے لحاظ سے ہی۔ قرآن کریم کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر شکل صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا جو فیضان جاری کیا ہے اس کے نتیجے میں انسان خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لیتا ہے۔ پھر وہ نبوی لحاظ سے نبی نے خدا تعالیٰ کی دہائی ہوئی توفیق سے دنیا کے چرٹی کے دانشوروں میں سے بعض کے ساتھ باتیں کی ہیں۔ اور اگر ایک، کو ایسی بات کا قائل کیا ہے کہ تمہارے علم کے متعلق بھی قرآن کریم میں بنیادی حقیقت بتاتا ہے۔

(بدر ۱۱، دسمبر ۱۹۷۸ء)

غرض قرآن مجید فیضان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک زندہ ثبوت ہے جو آسان ہے۔ عالمگیر ہے۔ مدلل ہے اور مکمل ہے۔ یہ ایسی خصوصیت ہے جو دنیا کی کسی اور سیرت میں نہیں پائی جاتی۔ اور سب سے بڑھ کر اس کی وہ روحانی تاثیرات ہیں جو وہ اپنے پیروؤں میں پیدا کرتا ہے۔ چنانچہ باقی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود و مہدی مہمود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے اگر صوری یا معنوی اعراس نہ ہو۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو۔ (کشتی زوج ص ۳۹)

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان کے طفیل انسان نے زندہ واحد و شریک خدا پایا۔ زندہ کتاب قرآن مجید پائی۔ اور جو انقلاب ان کی زندگیوں میں پیدا ہوا وہ بھی اسی فیضان محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے طفیل ہے۔

**آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تاثیرات و سیرت**

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیوں میں عظیم انقلاب پیدا ہوا اس کی ایک نہایت مختصر تفصیل آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل دنیا کی جو حالت تھی اور ملک عرب کا جو تمدن تھا وہ میں بیان کر چکا ہوں اسی وقت اہل دنیا کے لئے عموماً اور اہل عرب کے لئے خصوصاً شراب جزو زندگی تھی۔ اس کو پانی کی طرح استعمال کیا جاتا تھا۔ اور اس کا ترک کرنا ایک امر محال معلوم ہوتا تھا۔ مگر حضرت رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عظیم الشان فیضان اور آپ کی قوت قدسیہ کا بے مثال اثر ہے کہ آپ کی طرف سے ایک ہی آواز بلند ہوئی حُرْمَتِ الشَّمْرِ کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ اس پر شراب کے شے توڑ دیئے گئے۔ شراب سے لبریز جام ہونٹوں تک پہنچنے سے پہلے ہی پھینک دیئے گئے۔ اور دن بھر پانچ وقت شراب پی کر نشہ میں مدہوش رہنے والے ان عربوں نے شراب کو یک نکتہ ایسا ترک کیا کہ پینے پلانے کا تذکرہ طاق زبان

ہو گیا۔!! (بخاری کتاب التفسیر جلد ۳ ص ۳۷۱) پس جو کام محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ نے ایک جنبش لسان لکھ بھر میں کر دکھایا وہ آج کی بڑی سے بڑی حکومتیں بھی اپنے قانون کے لیے لائق اور غیر محدود اقتدار اور بے اندازہ اسباب و وسائل کے باوجود کر دکھانے سے عاجز ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود اور اقتدار سے وہ سہراچ مزا تھا جن کی لغات، تفسیر اور انوار طیبہ نے ہزاروں لاکھوں انسانوں کو اپنی زندگی میں ایسا گردیدہ بنا لیا تھا کہ آپ کی ایک ہی جنبش لب پر وہ دنیا کی عزیز سے عزیز تر اور محبوب سے محبوب چیز قربان کر دینے کے لئے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔ اور عملاً آپ کے جان نثار اور فدائی صحابہ نے آپ کی حفاظت، اسلام کے قیام اور توحید کی علم برداری و اشاعت کے لئے اپنی گردنیں بھڑوں اور بکریوں کی طرح کٹوا دیں۔ دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت اور دنیا کا بڑے سے بڑا لالچ بھی ان کو جاوہ استقامت سے منحرف نہ کر سکا۔ ظالم کو ظلم سے روکنے اور حتی آزادی ضمیر کو قائم کرنے کے لئے اسلام میں جب سب سے پہلی جنگ بدر کے مقام پر لڑی جانے کا سوال آیا تو اس وقت مدینہ کے انصاری مسلمانوں نے اپنی وفاداری اور کمال محبت و فدائیت کا ثبوت یہ کہہ کر دیا کہ لَأَقُولُ كَمَا قَالَ أَصْحَابُ مُوسَى إِذْ هَبَّتْ آتَمْتُ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا وَأَلَيْكُمُ الْقَاتِلُ عَنْ يَمِينِكُمْ وَعَنْ شِمَالِكُمْ وَبَيْنَ يَدَيْكَ وَخَلْفَكَ (بخاری کتاب المغازی جلد ۲ ص ۳۷۱)۔

اے اللہ کے رسول! ہم آپ کو اصحاب موسیٰ کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ تو اور تیرا رب جا کر لڑو بلکہ ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی۔ اور آپ کے آگے بھی اور آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے۔ یہاں تک کہ آپ کے اشارہ پر ہم اپنے گھوڑے سمندر میں ڈال دیں گے۔ اور دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکے گا جب تک کہ ہماری لاشوں کو روندنا ہوا نہ گزرے۔

سالمین کرام! یہ آپ کی بے نظیر قوت جاوہرہ ہی کا اثر و فیضان ہے کہ جنگ حنین کے موقع پر مسلمانوں کے پھرے ہوئے لشکر کو

أَنَا الشَّيْبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

کی باطل شکن آواز کے ساتھ آپ نے پھر جمع کر دیا۔ اور بھاگتے ہوئے انصار کے کانوں میں جب یہ آواز پہنچی کہ "اے انصار! خدا کا رسول تمہیں بلاتا ہے!" تو انہوں نے اپنی ساریوں کی گردنیں تک کاٹنے سے دریغ نہیں کیا۔ اور پانچ دن وار آکر بے جگری سے لڑے اور فتحیاب ہوئے۔ اس موقع پر وہ ابوسفیان جو فتح مکہ سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جانی دشمن تھا، وہی ابوسفیان کہ جب وہ

بطور سفیر مدینہ آیا تو چونکہ وہ ام المومنین حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کا باپ تھا اس لئے اپنی بیٹی کے گھر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے نماز پر بیٹھنے لگا تو انہوں نے اس کے نیچے سے جائے نماز یہ کہہ کر نکالی کہ یہ خدا کے مقدس رسول کا مکان ہے اس پر ایک شکر کہ نہیں بیٹھ سکتا

خدا وہ میرا باپ ہی کیوں نہ ہو۔ خزل ۱۰۷

ابوسفیان جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ پر کفار قریش کے لشکروں کی ہمیشہ قیادت کیا کرتا تھا وہ جنگ حنین میں آپ کی سپر اور ڈھال بنا ہوا تھا۔ اس کا خود اپنا بیان ہے کہ —

"اس وقت کبھی ہوئی تو ارمیرے لہجہ میں تھی۔ اور مجھے اللہ ہی کی قسم ہے جو دلوں کے راز جانتا ہے کہ میں اس وقت اس عزم صمیم کے ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پتھر کے ساتھ پہلو میں کھڑا تھا کہ کوئی شخص مجھے مارے بغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں پہنچ سکتا۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اس وارستگی کو حیرت و استعجاب سے دیکھا۔ اور حضرت عباس کی سفارش پر فرمایا، اللہ تعالیٰ اس کی وہ تمام دشمنیاں مٹا کر دے جو کہ اس نے مجھ سے کی ہیں۔ ابوسفیان کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا، اے بھائی! تب میں نے جوشِ محبت سے آپ کے اس پیر کو جو پتھر کی رکاب میں تھا چوم لیا۔

اسی طرح شیبہ نامی ایک شخص آپ کا جانی دشمن اور موقع کی تاک میں تلوار لے کر اسی جنگ میں آپ کے قتل کے ارادے سے قریب آیا۔ حضور نے اس جانی دشمن کو اپنے پاس بلایا۔ اور اس کے سینے پر ہاتھ پھیر کر دعا فرمائی کہ اے خدا! شیبہ کو شیطانی خیالوں سے نجات دے۔ شیبہ کا اپنا بیان ہے کہ اس دعا کے ساتھ ہی میرے دل سے ساری دشمنیاں اور عداوتیں مٹ گئیں۔ اور پہلے جس قدر بغض و عداوت تھی اس سے کہیں بڑھ کر محبت اور فدائیت کے جذبات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے میرے دل میں پیدا ہو گئے۔ اور اس وقت میرے دل میں صرف یہی ایک خواہش تھی کہ اپنی جان قربان کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بچاؤں۔ اگر اس وقت میرا باپ زندہ ہوتا اور میرے سامنے آجاتا تو میں اپنی تلوار ارا کے سینے میں بھی بھونک دینے سے ذرہ بھر دریغ نہ کرتا۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد ۳ ص ۳۹)

کس قدر عظیم ہی آپ کی یہ تاثیرات مقدسہ کہ آپ کی پیار بھری ایک نگاہ التفات اور درو بھری دعا سے بڑے بڑے جانی دشمنوں کے دلوں پر چشم زدن میں ایسا انقلاب آیا کہ وہ آپ کے والد و شہید ہو گئے۔ جان نثار و مخلص فدائی بن گئے۔ اور توحید باری اور عظمت

اسلام کے لئے درخشندہ ستارے بن گئے حتیٰ کہ خود حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عظیم روحانی انقلاب کے پیش نظر امت محمدیہ کو یہ بصیرت افروز راہ دکھلائی کہ

أَصْحَابِي كَالنَّجْمِ بِأَيْهَمِ أَمْتَدَّ يَتَمَرًا هِنْدًا يَتَمَرًا

(مشکوٰۃ: باب مناقب الصحابہ)

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔ جن کی بھی تم پیروی کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔ کیونکہ وہ عرب جن کی فطرت میں جنگ و جدل، فتنہ و فساد، لڑائی جھگڑا اور سلباً بددلی و دشمنی اور مخالفت کا پالتے چلے جاتا رہا ایسا تھا انہوں نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کی تو ساری عداوت اور دشمنیاں بھگا کر محبت و الفت کا وہ عظیم اور بے عدلی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا کہ خونِ رشتے بھی ان کی موافقت اور بھائی چارے کے سامنے ہیچ ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود و مہدی مہمود علیہ الصلوٰۃ والسلام فیضان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے انہی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس میں شک نہیں کہ توحید اور خدا دانی کی متاع رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے۔ بغیر اس کے ہرگز نہیں مل سکتی۔ اور اس امر میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا کہ ایک قوم جو نجاست پر بیٹھی ہوئی تھی ان کو نجاست سے اٹھا کر گلزار میں پہنچا دیا۔ اور وہ جو روحانی بھوک اور پیاس سے مرنے لگے تھے ان کے آگے روحانی اعلیٰ غذا میں اور شیریں شربت رکھ دیئے۔ ان کو وحشیانہ حالت سے انسان بنایا پھر معمولی انسان سے مہذب انسان بنایا۔ پھر مہذب انسان سے کامل انسان بنایا۔ اور اس قدر ان کے لئے نشان ظاہر کئے کہ ان کو خدا دکھلا دیا۔ اور ان میں ایسی تبدیلی پیدا کر دی کہ انہوں نے فرشتوں سے لہجہ جا ملائے۔ یہ تاثیر کسی اور نبی سے اپنی امت کی نسبت ظہور میں نہ آئی۔ کیونکہ ان کے صحبت یاب ناقص رہے۔ پس میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد تھا وہاں سے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔"

(حقیقۃ الوحی ص ۱۱۱) اسی طرح آپ نے فرمایا:-



صَادَقْتَهُمْ قَوْمًا كَوْنًا وَذَلَّةً  
فَجَعَلَتْهُمْ كَسَيْبِكَةِ الْحَقِيَّاتِ  
یعنی اسے آقا! آپ نے اپنی قوم کو گوبر کی طرح  
ذلیل حالت میں پایا۔ پھر انہیں اپنی تربیت میں بیکر  
اپنی قوتِ تدسی کے اثر سے انہیں خالص سونے  
کا ڈال کی مانند بنا دیا۔

### علمی و سائنسی فیضان

حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا فیضانِ روحانی  
ملاحظہ سے صرف ملکِ عرب تک ہی محدود نہ رہا  
بلکہ چونکہ اسلام ایک عالمگیر اور آفاقی مذہب  
ہے اس لئے یہ روحانی انقلاب ملکِ عرب سے  
اپنے نورانی فیوض کے ساتھ تمام دنیا میں رفتہ رفتہ  
منتشر ہوا چلا گیا۔ جس سے ساری دنیا نہ صرف  
روحانی اور اخلاقی اعتبار سے ہی فیضیاب ہوتی  
رہی بلکہ اس عظیم انقلاب کے نتیجے میں علوم و فنون اور  
سائنسی تحقیقات اور کشفیات کا ایک نیا دور  
شروع ہوا۔ موجودہ دور میں سائنس نے جو  
حیرت انگیز ترقیات کا پتہ دکھایا ہے وہ دراصل  
اسلام اور بانی اسلام حضرت محمد عربی صلی اللہ  
علیہ وسلم کی عمر برون منت ہی۔ کیونکہ حضرت زبول  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نوع انسان کو ایک  
ایسا زاویہ فکر عطا فرمایا جو آپ سے قبل کسی مصلح  
یا کسی مذہب نے پیش نہیں کیا تھا۔ اور وہ یہ کہ  
آپ کے ذریعہ انسان پر یہ راز کھلا کہ وہ مخلوق  
نہ اس کا سردار ہے۔ وہ دنیا میں اپنے رب کا  
مند ہے۔ ساری کائنات اس کی خادم ہے  
وہی کے لئے بنائی گئی ہے۔ سورج۔ چاند۔  
ستارے۔ سمندر۔ دریا۔ پہاڑ۔ پرندے  
درندے۔ تمام جاندار اور بے جان چیزیں  
صرف اسی کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔  
حتیٰ کہ آسمانوں کے مکین، خدا کے فرشتے بھی  
اسی کی خدمت کے لئے مامور ہیں۔ اور یہی وہ  
بنیائیں تھیں جن کے زیر اثر مسلمانوں نے ہر  
چیز کو دیکھا، پرکھا اور اس کو اپنی خدمت کے  
لئے مجبور کیا۔ پرانے اور مردود علم ترقی پذیر  
ہوئے۔ اور نئے علوم کی بنیاد پڑی۔ اور تلاش  
جستجو اور تحقیق و تدقیق کی نئی راہیں انسان کے  
لئے کھل گئیں۔ پھر اس کے ساتھ ہی آپ نے  
کائناتِ عالم اور اس کی تخلیق میں غور و فکر کرنے  
کے لئے اُمتِ مسلمہ کو ترغیب دلائی۔ گویا زمینی  
اور خدائی تحقیق کے لئے آج سے چودہ سو سال قبل  
حضرت بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم ہی نے  
تحریک کی۔ اور چونکہ یہ ساری باتیں علم و آگاہی  
سے تعلق رکھتی ہیں اس لئے آپ نے حصولِ علم  
کی طرف مناسط طور پر مسلمانوں کو ترغیب دلائی ہے  
آپ نے فرمایا کہ طَلِبُ الْعِلْمِ فَريضة  
علیٰ علیٰ مسلمٍ و مسلمة (ابن ماجہ)  
علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض  
ہے۔ اور فرمایا اَطْلِبُوا الْعِلْمَ وَ لَسَوْ  
كَانَ بِالْحَيَاتِينَ (یعنی) اے مسلمانو! تم

علم حاصل کر و خواہ تمہیں چین جیسے دور دراز  
ملک ہی کیوں رہا پڑے۔ منتظر یہ کہ حضرت  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کو اس کی  
صحیح انسانیت اور اس کے علم و تربیت اور مقام  
رفعت کا یہ کہہ کر احساس دلا دیا کہ کائنات کی  
ہر چیز اس کی خادم ہے۔ اور دوسری طرف  
حصولِ علم کے لئے نہایت مؤثر اور ازلی ترغیب  
دلائی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں نے وہاں رانی  
اور جہاں بانی کے ساتھ ساتھ ترقی و تہذیب و تمدن میں بھی  
بہت جدوجہد اور کوشش کی۔ اس کے نتیجے  
میں دور دراز کے سفر اختیار کئے۔ دوسرے ممالک  
کے علوم سے بھی فائدہ اٹھایا اور اپنے علم و تہذیب  
انہیں بہرہ ور کر کے ان کی غلطیوں کی تہمت اٹھائی۔  
اسلام کے ترویج کے ذریعے میں مسیحیوں  
(NESTORIANS) کے ذریعے سے قائم  
اور برہانبرسی سے جاری شدہ۔ اور  
(EDESSA) اور فلسطین کی فلسفہ اور  
طب کی مشہور درس گاہیں اچھڑیں تو مدینہ  
دمشق۔ بغداد۔ قاہرہ۔ طلیطلہ اور دیگر  
نہایت وسیع پیمانے پر علمی مناظروں کو سلسلہ  
شروع ہوا۔ گرامر۔ علم اللسان۔ دینی فلسفہ۔  
تاریخ۔ ریاضی۔ اخلاقیات۔ سائنس۔ نجوم  
الاقصاد۔ سیاسیات وغیرہ علوم پر دان  
چڑھے۔ ارسطو۔ جالینوس اور بطلمیوس کی  
تصنیفات کے تراجم کئے گئے۔ اس طرح  
قدما کے علوم و نظریات کو محفوظ کر دیا گیا۔  
ورنہ آج دنیا ان کے افکار و خیالات سے  
بے بہرہ رہتی۔ شہرہ آفاق۔ خالد بن یزید نے  
علمِ کیمیا (کیمسٹری) پر رسالے لکھے۔ مشہور  
مؤرخ ابودردگین لکھتا ہے کہ۔  
"علمِ کیمیا (کیمسٹری) اپنے ارتقاء  
اور اصلیت کے اعتبار سے اہل عرب  
کی ایجاد ہے۔ انہوں نے سب سے  
پہلے قرع امینق ایجاد کیا۔ تیزاب ایجاد  
کئے۔ ٹائٹریک ایسڈ۔ ٹائٹرو میڈرو  
کلورک ایسڈ۔ پوٹاش ایونیا۔ ٹائٹریٹ  
آف سلور۔ کلورائیڈ آف مرکری وغیرہ  
کیمیادی مادے نکالے۔ سلفیورک  
ایسڈ۔ الکل جیسی چیزیں دریافت  
کیں۔ زہروں کو دواؤں میں تبدیل کیا۔  
غاز دگیس کی خاصیتیں دریافت کیں۔"  
(ردمن ایما جلد ۵۔ اور۔ انٹیکول  
ڈولیمینٹ آف یورپ جلد اول صفحہ  
بحوالہ ریلو یو آف ایجنز اردو جولائی ۱۹۳۲ء)  
حضرات! علم نجوم میں بھی مسلمانوں نے بہت  
ہی نمایاں حصہ لیا ہے۔ عرب کے مشہور مثلاً  
نے ستاروں کی گردش اور ان کی ماہیت وغیرہ  
پر کئی ایک نایاب کتابیں تصنیف کی ہیں۔  
جو آج بھی ماہرینِ سائنس کی توجہ کا مرکز ہیں۔  
احمد النہاوندی۔ سعد بن علی۔ یحییٰ بن علی منصور  
اور خالد بن عبد الملک جیسے ماہرینِ علم نجوم نے

انسانی علم میں پیش بہا اضافہ کیا۔ محمد ابن زکی الخوارزمی  
نے ہندوستانی نقشہ و مدح جانتا کا ایک نیا ترجمہ  
کیا۔ ابوسف یعقوب بن اسحق الکندی نے مختلف  
مضامین مثلاً حساب۔ جیومیٹری۔ فلسفہ۔ علم کونہ  
ہوائی۔ علم بصارت اور حکمت پر کئی کتابیں  
دوسرا کتب سپرد قلم کیں۔ ابوشامہ نے زمین کا  
کل محیط دریافت کیا۔ نیز البطانی۔ الکوہلی۔  
عبدالواد حسن ابن حاتم نے علم نجوم میں کافی شہرت  
حاصل کی۔ اور بعض یونانی فلکیاتی خیالوں کا ازالہ کر کے  
نئے نظریات سے دنیا کو روشناس کیا۔  
اسی طرح ابوبکر محمد بن زکیا الرازی۔ علی ابن  
عباس۔ ابو علی حسن ابن سینا۔ ابوسین  
(ابوالفکرم غاف ابن عباس)۔ ابومردان ابن ابو  
الحاکم بن علی۔ عبد اللہ بن احمد ابن علی البیہق  
لیکن مشہور اور قابلِ تحسین یونانیوں نے علم و حکمت  
کی دنیا میں شہرت دوام بخشا کی۔

یورپ میں پہلی رصدگاہ (OBSERVATORY)  
عربوں نے ہی بنائی۔ آسمان کا مشاہدہ کرنے کے  
لئے گولڈہ یا مینارہ السوائل مشہور میں ایک  
مشہور ریاضی دان زبیر ابن افعی کے زیر نگرانی  
تعمیر کیا گیا۔ جب مسلمان سپین سے نکلے  
تو چونکہ سپین سببانی لوگ اس کے استعمال  
کو نہیں جانتے تھے اس لئے انہوں نے اس  
آپریٹوری کو گرجا کے گھنٹہ گھر کے طور پر استعمال  
کرنا شروع کر دیا۔  
ابن خلدون۔ ابن طارق۔ مسلم الخزرجی اور  
شہرہ آفاق ابن رشد علم حقیقیات و فزکس  
کے چوٹی کے ماہرین تھے جو بارہویں صدی  
عیسوی میں سپین میں اپنے علم سے ایک عالم  
کو مستفید کرتے رہے۔ !!  
(باقی)

## فائدہ! رہِ عذر و عجل کی بارگاہ میں!

از محرم تا قیام صاحبِ زیروی۔ مدیر ہفت روزہ "لاہور"

اُم گزیدہ ہی دایانِ دل دریدہ ہیں  
تیرے حضور میں آئے ہیں غم رسیدہ ہیں  
دلوں کی بات زبانوں پہ آ نہیں سکتی  
مشائیل موج ہوا رنگِ رخ پریدہ ہیں  
عجب رنگِ بہاراں ہے میرے دل کی طرح  
چمن کے پھول بھی افسردہ خونِ پکیدہ ہیں  
متلح کوچہ و بازار۔ دیں ہے جن کے لئے  
جہاں میں آج وہی لوگ برگزیدہ ہیں  
نہ کوئی خوفِ دلوں میں۔ نہ احترامِ تیرا  
ہیں بے لگام زبانیں۔ دہن دریدہ ہیں  
تیرے کلام کی خدمت بھی ناروا ٹھہری  
مزاجِ اہل زمانہ سے آبدیدہ ہیں  
نگاہِ لطفِ بکن۔ حالِ ماہرینِ زما  
کہیں تو کیسے کہیں ہم زباں بریدہ ہیں  
جو ربطِ خاص ہے تجھ سے کسی کو کیا معلوم  
عدو سمجھتا ہے ہم۔ آہِ نار رسیدہ ہیں  
تو اپنے لطف و کرم سے نواز دے آقا  
جہاں کے لطف و کرم سے بہت کبیدہ ہیں  
فلک کے کاہکشاں تیرے حسن کا پر تو  
یہ حرف و صورت یہاں سب تیرا قصیدہ ہیں  
جھکا سکی نہ ہمیں کوئی جبہ کی آندھی  
تیرا کرم ہے۔ کہ اب تک بھی مرگزیدہ ہیں  
زمانہ کچھ بھی کہے ہم انہی کے ہیں شاقب  
خدا کے لعل جو ہر شے سے پرگزیدہ ہیں



# سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ اقصیٰ اللہ علیہ وسلم انسان کامل کی حیثیت

ان محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلی ناظر دعوت و تبلیغ قادیان سے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور انبیاء کرام کو انسانوں میں ایک محوری حیثیت دے کر امتیاز بخشا لفظ انسان میں دو انیسویں کی طرف اشارہ ہے یعنی انسان اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ دو جنموں کا مجموعہ ہے محبت الہی اور محبت مخلوق۔ انبیاء کرام ان دونوں جنموں کے اظہار کے لئے مبعوث ہوتے رہے۔ پہلے نبی اپنی اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے رہے اور مخصوص زمانے اور محدود علاقوں میں آتے رہے۔ مگر جب اللہ تعالیٰ کے علم میں وہ وقت قریب آیا کہ بنی نزرع انسان ایک قوم بننے والے تھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنی کمال حکمت سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کے نتیجے میں سید ولد آدم سید الاولیاء و الآخین خاتم النبیین حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا جو آپ نے تمیر کعبہ کے موقع پر فرمائی تھی قرآن مجید میں یوں مذکور ہے۔

وَإِذ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ لَكَ وَإِنَّا نَمُنُّ بِمَا سَكَّرْنَا نَتَّبِعُكَ وَأنتَ الشَّرَابُ الرَّحِيمُ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (سورہ بقرہ ص ۱۵)

ترجمہ: اور اس وقت کو بھی یاد کرو جب ابراہیم اس گھر کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور اس کے ساتھ اسمعیل بھی اور وہ دونوں کہتے جاتے تھے اے ہمارے رب ہماری طرف سے اس خدمت کو قبول کر تو بہت سنیے والا اور بہت جاننے والا ہے اے ہمارے رب ہم یہ بھی التجا کرتے ہیں کہ ہم دونوں کو اپنا فرما کر بار بندہ بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک فرما کر بار جماعت بنا اور ہمارے مناسب حال عبادت کے طریق بتا اور ہماری

طرف اپنے نبی کے ساتھ توبہ فرمائی تو بندوں کی طرف توجہ کرنے والا اور بار بار رطم کرنے والا ہے اور اے ہمارے رب ہماری یہ بھی التجا ہے کہ تو انہیں میں سے ایک عظیم رسول مبعوث فرما جو انہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھائے اور انہیں پاک کرے یقیناً تیری غالب اور حکمت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا کے نتیجے میں انبیاء کے گردہ میں سے ایک ایسے آدم کی تخلیق کی جس میں گذشتہ تمام انبیاء کے اوصاف جمع کئے اور اسے تمام دنیا کے لئے اور بنی نزرع انسان کے لئے قیامت تک کے لئے ہادی اور راہبر بنا کر بھیجا۔

آپ کی ذات والا صفات میں ابراہیم علیہ السلام کی ذات والا صفات کا علم اور رجوع الی اللہ موجود تھا۔ حضرت موسیٰ کی جرات و جوانمردی، حضرت ہارون کی نرمی، حضرت ایوب کا صبر و استقامت، حضرت یوسف علیہ السلام کا حسن و حسن ذات و دلگی بہاری، حضرت سلیمان کا رعب و دور و حزم و عدل، حضرت یحییٰ کی سادگی، حضرت یسوع کی انکساری اور دیگر تمام انبیاء کی خصوصیات اور شمائل حسنہ حضور کی ذات والا صفات میں جلوہ افروز تھے کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے۔

حَسْبُكَ يَوْمَ عِيسَىٰ يَدْرِيفُ دَارِي كَيْفَ خُوبًا هَمَّ وَارْتَدَّ تَوَهَّابِي دَارِي  
ایک انسان ہونے کے ناطے آپ نے محبت الہی کا کمال نمونہ دکھایا اور دوسری طرف مخلوق خدا کے ساتھ محبت اور پیار میں بھی انسانی کمالات کا مظاہرہ فرمایا۔ قرآن مجید نے اس کیفیت کو یوں بیان فرمایا ہے دنی فَنَزَلْنِي فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ بَنِي آدَمَ حَقِيقِي انسانيت کے مظہر کامل اور حقیقی نمونہ تھے۔ ایک طرف آپ نے محبت الہیہ کا بے نظیر مظاہرہ کیا اور محبت الہیہ کے بے پایاں سمندر میں غوطہ لگا کر نایاب مرقی حال کئے اور آپ کا محبت الہی میں غوطہ لگانا اس وجہ سے نہیں تھا کہ آپ گویا دنیاوی لذات سے محروم تھے اور اس محرومیت کے احساس کو دبانے کے لئے آپ نے محبت الہی کا کوئی ڈھونگ رچایا۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کو ہر قسم کی لذتیں حاصل تھیں اور ہر قسم کے انسانی کمال سے آپ بہرہ ور تھے۔ چنانچہ محبت الہی کے بارہ میں جب آپ نے تبلیغ شروع کی

تو گفت پر مکہ نے یہ سمجھ کر کہ آپ نے محبت الہی کا کوئی ڈھونگ رچایا ہے آپ کے سامنے حسین سے حسین عورت کی پیشکش کی، پھر بادشاہت کا لالچ دیا، اس کے بعد دولت کا لالچ دیتے ہوئے آپ کے گھر کو سونے اور چاندی سے بھرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ مگر آپ نے نہایت ہی اطمینان سے فرمایا کہ یہ چیزیں تو کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتیں اگر یہ لوگ سورج کو میرے واسطے اٹھ پر اور چاند کو بائیں ہاتھ پر رکھ دیں پھر بھی میں محبت الہیہ کے مظاہروں میں کوئی کمی نہیں کر سکتا۔ محبت الہی کے اس جوش کے ساتھ آپ نے مخلوق کی طرف رخ کیا اور مخلوق کے سامنے اپنا بہترین نمونہ پیش کر کے ان کو اپنی محبت سے ڈھانپ کر اپنا گریہ کر لیا گویا

خدا اور مخلوق کے دو قوسوں کے درمیان رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم بطور وتر اور واسطہ کے بن گئے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا  
لَقَدْ كَانَتْ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

کہ ہمارا یہ رسول تمہارے لئے زندگی کے ہر شعبہ میں نمونہ ہے اور بہترین قابل تقلید مشعل راہ ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر انسانیت کی ہر ممکن حالت طاری ہوئی اور ہر حالت میں آپ نے بہترین نمونہ پیش فرمایا۔ ایک طویل مضمون ہے اور انسان پر وارد ہونے والی تمام حالتوں اور ان کے بالمقابل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نمونہ اور آپ کا کردار ان پر کچھ کھنا بڑی تفصیل چاہتا ہے اختصاراً یہ تحریر ہے کہ آپ انسانی زندگی کی قریباً ہر حالت سے گزر کر تمام عالم اور تمام لوگوں کے لئے ایک کامل نمونہ اور بہترین نمونہ چھوڑ کر گئے ہیں۔

آپ کی پیدائش یمینی کی حالت میں ہوئی اور اس حالت سے بادشاہ بننے تک کھٹن اور انتہائی آرام کے زمانہ سے آرامش اور آرام کے وقت تک بے سرو سامانی کے زمانے سے جبکہ دشمن آپ کے خون کے پیاسے تھے اقتدار آنے تک کے تمام حالات سے گزر کر آپ نہایت ہی بہترین لائحہ عمل اور بہترین نمونہ چھوڑ کر گئے ہیں۔ ذرا اندازہ تو کیجئے کہ کس طرح ایک یتیم بے کس اور بے لہجہ وجود

نے ہزاروں سرکش، بہادر، باادب سرداروں کو عرب کو اپنے امروہ حسنہ سے برباد اور ہمدردانِ امت بنا دیا۔

حضور کے حالات کا مطالعہ کرنے سے سب سے پہلی بات یہ سامنے آتی ہے کہ آپ کی پیدائش سے قبل ہی آپ کے والد محترم کی وفات ہو چکی تھی آپ کی پیدائش گویا یتیمی کی حالت میں ہوئی اور ایک دن بھی آپ کو باپ کی محبت نہ ملی لیکن یہ امر قابل غور ہے کہ والد سے محروم ہونے کے باوجود اس نے کبھی زندگی گزارا کیا وہ یتیم ادارہ اور بد اخلاق ہونا گیا اور اپنی قوم کی نظروں سے گر گیا۔ نہیں ایسا نہیں ہوا وہ اتنا شریف اور اتنا اعلیٰ کردار کا نیکو کہ اس کا دادا حقیقی یتیموں سے بڑھ کر اس کو پیار کرتا اور اس سے محبت کرتا تھا دادا کے بعد یہ یتیم بچا کی کفالت میں آیا اور اس نے بھی اس پر دست شفقت رکھا۔ مختلف تجارتی سفروں میں اسے ہمراہ لیا اور یہ سب ان اعلیٰ اخلاق اور محمود عادات کی وجہ سے تھا جو اس یتیم بچے میں پائے جاتے تھے۔ آپ جب کچھ بڑھے ہوئے تو آپ کی زندگی کا یہ دور غربت کا دور تھا کیونکہ ایک طرف سربراہ کا سایہ نہیں تھا اور دادا کی بھی وفات ہو چکی تھی۔ چنانچہ کثیر العیال اور غریب تھے آپ کے اس دور کے مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس دور میں غربت کے بڑے آپ نے عظیم نمونہ چھوڑا ہے اس دور میں آپ نے بتایا کہ انسان کتنی بھی غربت میں سے گزر رہا ہو اسے محبت کر کے اپنا پیٹ پالنا چاہیے اور کبھی غربت میں اپنی کسر شان نہیں سمجھنی چاہیے آپ فرماتے ہیں میں اس زمانہ میں مکہ والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا اور چند پیسوں کے عوض یہ کام میں کیا کرتا تھا اور اس طرح اپنی بسر اوقات کرتا تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے افضل کھانا وہ ہے جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے ہو۔

جب آپ جوان ہوتے ہیں تو آپ ایک والد اور عورت کی ملازمت کرتے ہیں اس کے سب سے تجارت کرتے ہیں اور اس قسم کے پیشے اختیار کر کے دنیا کے غریب نوجوانوں کے سامنے یہ نمونہ ظاہر کرتے ہیں کہ انسان کے لئے کسی پیشے اور کسی کام میں کوئی عیب نہیں۔ کاش مسلمان حضور کے اس نمونہ پر عمل کرتے غیر قوموں نے مختلف پیشوں کو اختیار کیا اور وہ دنیا میں ترقی کر گئے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان اسوہ و نمونہ چھوڑنے کی وجہ سے بیکار پھر رہے ہیں اور بھوکے مر رہے ہیں۔

آپ جب اور بڑھے ہوئے اور آپ نے اپنی قوم پر نگاہ کی تو اپنی قوم کو مختلف بیماریوں میں مبتلا پایا اور آپ نے ہر ایک کے



مکرم کے مطابق ان کی اسلطان کا کام مشرق  
 کیا اور اس کام میں آپ کو بڑی بڑی مشکلات  
 پیش آئیں آپ نے ان سب مشکلات میں  
 وسیع و وسیع اور توکل علی اللہ اور ہر ایک  
 کے ساتھ بہترین محبت کا مظاہرہ کیا۔ تیسرے  
 باری تعالیٰ کی تیغ اور پرچار کرنے پر مکہ والوں نے  
 آپ کو قتل کرنے کا پروگرام بنایا۔ آپ کو بارگاہ  
 خداوندی سے ہجرت کی اجازت ملی اور اس  
 موقع پر آپ نے اپنے ایک ساتھی حضرت ابو  
 کو ساتھ لیا اور مکہ سے چند میل کے فاصلے پر  
 ایک غار میں پناہ لی دشمنی مرائیوں کو ساتھ  
 لے کر موقع پر عین اس غار کے منہ میں پہنچ گئے  
 آپ کے ساتھی حضرت ابو بکرؓ نے گھبراہٹ کا  
 اظہار کیا لیکن آپ نے ان کو یہ کہہ کر تسلی  
 دی کہ باکل نہ گھبراؤ تم کو خدا تمہارے ساتھ  
 ہے اور پھر فرمایا: "سے ہی ایسے مسلمان کر  
 دے کہ تمہاری جگہ پر یہ یقین ہو گیا کہ آپ  
 اس غار میں نہیں رہیں گے۔" آپ نے اس وقت  
 یہ دعا فرمائی: "اللہم انزل علیہ من السماء  
 آسے کی مشکلات سے کہ یہ دور کافی لمبا  
 رہا لیکن یہ دور آپ نے توکل علی اللہ اور خدا  
 پر کامل یقین کرتے ہوئے گزارا اور بالآخر اس  
 منزلے اس مشکلات کے دور کو دور فرمایا۔  
 چنانچہ آپ کے اس یقین کو دیکھ کر اور آپ  
 کے آپ کو دیکھ کر فسق و فجور میں ڈوبی ہوئی  
 قوم بہتر خدا پر ایمان لے آئی اپنی بدیوں کو  
 دور کر رہے قوم تقویٰ اور طہارت کے اونچے  
 مقام پر پہنچ گئی۔

ہوں۔ یہ نرا دین مانگتی اور ان کے آگے سجدہ  
 رہتی ہوتی تھی ذرا کی درگاہ میں ٹھکنے والی بن  
 گئی۔ بیساکہ نرا دین مجید بیان کرتا ہے  
 وَجَسَدًا مَرَّسًا لِرَسُولِ اللَّهِ  
 الْمَسْكِينِ مَعَهُ أَشْرَافُ  
 عَالِي الْأَنْفِثَارِ رَحِمًا وَبَيْنَهُمْ  
 شَرِيفُهُمْ رَحِمًا سَجْدًا  
 يَتَّبِعُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ  
 وَرِشْوَانًا سِيمًا هُمْ رَفِي  
 وَجُوهِهِمْ مِنْ أَسْر  
 الشَّجَرِ حِط

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم واقعہ  
 خدا کا فرستادہ ہے جو لوگ اس کے ساتھ ہیں  
 وہ آپس میں ایک دوسرے پر مہربان ہیں  
 اور اپنے اعلیٰ کردار اور یقین والی کی وجہ  
 سے کہ ان کا اثر قبول نہیں کرتے اور ان پر  
 اپنا اثر دینے میں سے مخاطب تو دیکھتا  
 ہے کہ وہ خود کی درگاہ میں ٹھکنے اور سجدہ کرتے  
 ہیں خدا کے فضل اور اس کی رضا مندی کے  
 نواسٹھار میں خدا کی اطاعت اور اس کے  
 نشانات ان کے چہروں پر نمودار ہیں۔

عربی پر شریخ کو سیاہ پورا سیاہ کر  
 شریخ پر کوئی نسبت نہیں ہر طرف  
 تقویٰ کے سبب سے "وہا ہا  
 خیر کے بعد آپ نے حج کی طرف دیکھا  
 ان میں قریش کے وہ سردار ہیں جنہوں نے  
 اپنا سارا زور اسلام کے مٹانے میں اور حضرت  
 صہم کو اور آپ کے ساتھیوں کو ڈکھ دینے میں  
 صرف کیا تھا اور انہیں کے دکھوں کی وجہ سے  
 آپ نے اپنے دشمن غزیرہ کو چھوڑنے پر مجبور ہوئے  
 تھے حضور نے ان سب کی طرف دیکھا اور پوچھا  
 کہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ کیا منور  
 کرنے والا ہوں؟ وہ سب بول اٹھے آپ  
 شریف ہیں شریف کے بیٹے ہیں آپ سے  
 ہیں شریفانہ منور کی توقع ہے یہ سن کر حضور  
 نے فرمایا۔ لا تشریب بکلمتکم الیوم  
 اذ حببوا الیہم المطلقاً "میں ان  
 نہیں کوئی شریخ نہیں کرتا باوجود آزاد ہو  
 اور پھر حضور کی زبردستی مختلف اقوام اور  
 نسل کے لوگوں نے مکہ اور مدینہ میں اخوت  
 اور یکہ رنگی کی پاک زندگی کے مزے اٹھائے  
 حضور کا یہ خطبہ حقوق انسان کا ایک پارٹ  
 ہے اور ہر اسی شخصوں کے لئے رہنمائی کرتا ہے  
 جو انسانوں کے حاکم بنے۔ سرزمین ایران  
 میں پہلے دونوں ایک زبردست اختلاف  
 تھے برسرِ اختلاف آئے لیکن انہوں نے برسرِ اختلاف  
 آئے کہ بعد انہوں نے حضرت رسول کریم صلی  
 اللہ علیہ وسلم کی اقتداء نہیں کی اگر نہیں صاحب  
 اپنے دشمنوں کو معاف کر دیتے تو ایران کی  
 آج یہ بڑی حالت نہ ہوتی بلکہ جس طرح مکہ

اور مدینہ میں فتح مکہ کے بعد شریخی کی زندگی  
 لوگوں نے بسری اسی طرح ایران میں تو عالم  
 ہوتی۔ لیکن انہوں نے اپنی صاحب نے اس وقت  
 رسول کو چھوڑ کر وہ سب سے زیادہ اختیار کی اور ایک  
 زبردست اسلامی ملک کی حیثیت اور اختیارات  
 کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔  
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کردار اس  
 بارہ میں دکھایا ہے وہی دنیا میں اسن قائم  
 کرنے والا ہے چنانچہ جرمن مستشرق زدیمر  
 اپنی کتاب "محمد اور اس کے کارنامے" میں  
 لکھتا ہے۔  
 "آپ کا کردار آپ کے پردوں  
 کے لئے ایک معیار کی حیثیت رکھتا تھا  
 دشمنوں کی دشمنی جب تک سرور نہ ہو  
 آپ نے بے جگری کے ساتھ ان کا  
 مقابلہ کیا اور خوف کو ان کے قریب  
 نہ پہنچنے دیا مفسدین پر آپ مہربان  
 تھے اور تمام غیر صلوں کے حق میں سخاوت  
 اور روداری کے منظر جب اپنے عقائد  
 کی تبلیغ کے دوران حالات سے مجبور ہو  
 کر آپ کو تلوار یا تھوپی اپنا پڑی تو آپ  
 نے ان لوگوں کو جن پر فتح پائی معاف  
 کر دیا اور کسی طرح بھی نیا مذہب اختیار  
 کرنے پر مجبور نہیں کیا۔  
 آپ کی حیات طیبہ بے شمار نونوں سے سجور  
 ہے پاکوں کا یہ سردار واقعی ایک کامل انسان  
 تھا آپ کا ہر نونہ قیامت تک راہبری کرتا ہے گا  
 انہوں نے صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم  
 و محمد و باریت و سلم انک حیدر معجید

## ہے شرف پر مقام رسول کریم

از حضرت عبدالعزیز بن عبدالمطلب صاحب شوق

لازم ہے احترام رسول کریم کا  
 ہر ذرہ کائنات کا پڑھنے لگا و رُو د  
 دونوں جہاں بنے تو بنے آپ کے لئے  
 ختم الرسل حضور کی ذات لاجواب  
 صل علی کا رُو د ہے میری زبان بہ  
 دونوں جہاں میں ام محمد کی روشنی  
 کسی درجہ پر ہونے کے لئے ہی تکمیل  
 پڑھتا ہے خود خدا ہی اور وہ آپ پر سلام  
 میری زبان پہ شوق میں رہتا ہے ذکر  
 دن رات صبح و شام رسول کریم کا

کے شرف پر مقام رسول کریم کا  
 نکلا جو منہ سے نام رسول کریم کا  
 ارہن و سہ تمام رسول کریم کا  
 مافوق ہے مقام رسول کریم کا  
 لب پہ ہے میرے نام رسول کریم کا  
 دونوں جہاں میں نام رسول کریم کا  
 شہین ہے وہ کلام رسول کریم کا  
 کتب ہے احترام رسول کریم کا

اہل عرب میں جو بڑے مال نہیں ان میں سے  
 ایک اہم بڑی باہم دشمنی اور جنگ و جدال کرنا  
 تھا۔ عرب قبائل ایک دوسرے کے دشمن  
 تھے اور ہمیشہ برسرِ بیکار رہتے تھے آپ کی توتہ  
 قدسی اور آپ کے پاک لہجہ کی یہ برکت تھی  
 کہ ان غرور لوگوں کو آپ نے بھائی بھائی  
 بنا دیا اور وہ ساری عداوتیں مٹھو ہو گئیں جو  
 ساہا مال سے چلی آ رہی تھیں۔ قرآن مجید میں  
 اس کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ فرماتا ہے۔  
 وَكُنْتُمْ أَشْرَافًا نَافِثِ  
 بَلِيْرًا قُلُوْبِكُمْ فَاصْبِرْتُمْ  
 بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا

تم آئیں میں ایک دوسرے کے دشمن  
 تھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں اُلفت  
 و محبت ڈالی اور تم آپس میں بھائی بھائی  
 بن گئے۔ یہ خدا کی نعمت اور اس کا فضل  
 تھا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں  
 سے ہونے کے باوجود یہ قوم غلامی و سب  
 پوز کر تھیں کی بجائے بن چکی تھی اور یہی  
 ایک اہم بڑی اس قوم میں آچکی تھی آنحضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور آپ کی اشک  
 و محبت اور آپ کے نونہ کو دیکھ کر یہ قوم جو

فتح مکہ کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
 مسجد حرام میں داخل ہوئے۔ عثمان بن طلحہ  
 سے جو کلید بردار تھے کبھی طلب کی خانہ کعبہ کا  
 دروازہ کھولا۔ حضرت بلالؓ و طلحہؓ کے ساتھ  
 اندر داخل ہوئے۔ تکبیر میں کہیں خانہ کعبہ  
 کا طرف فرمایا مقام ابراہیم پر نماز ادا کی خانہ  
 کعبہ سے بہت نکال دئے اور بعد ازاں ایک  
 تاریخی خطبہ پڑھا۔  
 "وگو سنو بیشک تمہارا رب ایک  
 ہے اور بڑا اعلیٰ ایک ہے سب  
 انسان آدم کی اولاد ہیں۔ آدم نبی سے  
 بنے تھے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں وہی  
 معزز ترین ہے جس سے زیادہ  
 تقویٰ ہے۔ عربی کو نبی پر اور نبی کو



# وادئى فاران اور ظہورِ قدسى

از محترم شیخ عبدالقادر صاحب - نوادے کوٹ لاکھو

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک مشہور پیشگوئی ہے جو علامت کے پیرایہ میں ہے۔  
”خداوند سینا سے آیا اور شیر سے ان پر ظور ہوا فاران کے پہاڑ سے۔ وہ بیڑہ گر ہوا دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا اور اس کے واسطے ہاتھ ایک آتش شریعت ان کے لئے تھی“ (اشتماء ۳۳)

۵۵ سال کے بعد یہ سب سے پرانا اردو ترجمہ ہے۔ ۵۵ سال کے بعد اس ترجمہ میں ایک تبدیلی کی گئی۔ دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا کجاٹے اور لاکھوں قدسیوں میں شہ آ گیا

۱۹۸۱ء کو جرنالہ کا اصرار ہے کہ یہی ترجمہ صحیح ہے۔ ۵۵ سال کے بعد سجدہ سہو قبول ہونا چاہیے۔ مقصد یہ ہے کہ یہ علامت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر کسی طرزِ نطق نہیں ہوتی۔ کیونکہ فتحِ مکہ کی ساعتِ سعید میں آپ کے ہمراہ دس ہزار صحابہ تھے۔ لاکھوں نہیں آتے۔ ”کلام حق“ پر رحم آتا ہے۔ اُسے یہ معلوم نہیں کہ علماء اہل کتاب اُسی زقند ناکا کچھ پہلی پوزیشن پر آگئے ہیں۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹیز نے ایک بائبل کا ترجمہ علماءِ عصر حاضر سے کروایا ہے جو کہ GOOD NEWS BIBLE TODAY'S ENGLISH VERSION.

کی صورت میں ۱۹۷۶ء میں منظر عام پر آیا۔ اور امریکن بائبل سوسائٹی (نیویارک) نے اسے شائع کیا ہے اور اس میں نقشے (MAPS) برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی نے مہیا کئے۔ یہ ترجمہ ساری دنیا میں پھیلنا دیا گیا۔ کیونکہ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی دنیا کے ۱۵۰ سالک کی نمائندہ ہے۔ اور پرائسٹنٹ دنیا میں ساری بائبل سوسائٹیز اس ترجمہ کی اشاعت کر رہا ہے۔ آج علماء بائبل نے ایک اور سجدہ سہو کیا۔ اور نئے ترجمہ میں

تورات کے حاشیہ پر لکھ دیا کہ یہاں تین اتنا واضح نہیں ہے۔ کہ ”دس ہزار“ کا ”لاکھوں“ پڑھا جائے۔ ”دس ہزار“ ہی درست معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے ہم نے ”دس ہزار ہزار“ رکھا ہے۔ نیا ترجمہ ان الفاظ میں ہے:-

TEN THOUSAND ANGELS WERE WITH HIM A FLAMING FIRE AT HIS RIGHT HAND. PROBABLY TEXT TEN THOUSAND HEBREW UNCLEAR.

عربی متن غیر واضح ہے۔ امکان غالب ہے کہ متن میں ”دس ہزار“ ہے۔ ”کلام حق“ کو ”سجدہ سہو“ قبول کر لینا چاہیے۔ اسلامی علم کو ”دنیا کے سامنے پیش کرنے والوں کو گناہ اور جہنم کا کوئی ناخدا نہیں۔ ہمارے خیر میں نفرت کسی کے لئے نہیں۔ محبت سب کے لئے ہے۔ منہ بگاڑنے سے حاصل جگہ سے

دشنام یا رطوبتِ حزیں پر گراں نہیں دو سہرا اعتراض ”کلام حق“ کا دوسرا اعتراض یہ ہے کہ تجلی فاران کے ذکر میں سرے سے کوئی پیشگوئی نہیں ہے۔ اس کے جواب میں گزارش ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل نے اسے ایک علامتی بشارت سمجھا اور اپنی پیشگوئیوں میں تجلی فاران کو دہرایا۔

آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے بنی اسرائیل میں ایک پیغمبر ہو کر رہے ہیں ان کا نام نامی ”حَبَقُّوق“ تھا۔ وہ بائبل کے بارہ انبیاء سے آصفریں سے ایک ہیں۔ ان کا صحیفہ ”عہدِ عتیق“ میں شامل ہے۔

صحیفہ حَبَقُّوق میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے:- ”خدا تیمان (یعنی جنوب) سے آتا ہے اور القدس کوہ فاران سے۔ اکی کی تجلی

سے افلاک ملیں ہیں۔ اس کی تجلیں سے زمین نمودار ہے۔ اس کی رونق نور کی تائید ہے۔ اس کے ہاتھ سے کر نیں نکلتی ہیں۔ اور اس میں اس کی قدرت نہیں ہے۔“

حَبَقُّوق تین باب میں ۱۹ آیات پر مشتمل ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ جس کا حرفِ حرفِ ختمی مآب سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو بعثتِ مُتَمَدِّدہ پر منطبق ہے۔ یہ ترجمہ کلام مقدس طبعہ سوسائٹی آف سینٹ پال روما ۱۹۵۸ء سے منقبتیں ہے۔

بائبل کے نئے ترجمہ کے علماء نے بھی حَبَقُّوق نبی کے حوالہ کو ایک پیشگوئی قرار دیا۔ GOOD NEWS BIBLE میں ترجمہ یہ اس الفاظ ہے:-

THE HOLY GOD IS COMING FROM THE HILLS OF PARAN HIS SPLENDOR COVERS THE HEAVENS AND THE EARTH IS FULL OF HIS PRAISE.

صاف ظاہر ہے کہ کلیم اللہ کے آٹھ سو سال بعد حَبَقُّوق نبی کو بھی خدا تعالیٰ کی اس عظیم الشان تجلی کا انتظار ہے جو کہ فاران سے ظاہر ہونے والی ہے۔ جس کے باعث زمین خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر جائے گی۔

تیسرا اعتراض یہ ہے کہ فاران کا کوئی تعلق پیغمبر عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ہے۔ ”کلام حق“ والے شاید نہیں پڑھتے۔ تو کلام حق ہی بغور نہیں پڑھتے۔ تورات میں ”فاران“ ایک علامت ہے۔ ہاجرہ کے لئے۔ ان کے بیٹے اسماعیل کے لئے۔ یقین نہ آئے تو تورات پڑھ لیں:-

”اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا۔ اور کہا۔ آئے ہاجرہ! تو کیا کر رہی ہے نہ ڈر۔ کہ خدا نے لڑکے کی آواز

جہاں سے کہ وہ پڑا ہے۔ سن لی۔ اٹھ لڑکے کو لے اور اس کا ہاتھ پکڑ۔ کیونکہ میں اس کو ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ اُس نے پانی کا ایک کنواں نکھا اور جا کر وہاں سے شکر بھرا اور لڑکے کو پانی پلایا۔ اور خدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وہ فاران کے بیابان میں لڑا کرتا اور اُس کی ماں سے ایک تمہ سے اُس کے لئے پوری لی۔“

(پیدائش ۲۱-۲۲)

ظاہر ہے کہ فاران ہاجرہ اور اس کے فرزند کے لئے ایک قطعی علامت ہے۔ فاران سے مراد ”بنو ہامیل“ ہیں جس طرح سینا سے مراد بنی اسرائیل ہیں۔

## پچودہ سو سال قبل بھی

”کلام حق“ کو تسلیم ہونا چاہیے کہ بشارتِ خداوند کو کچھ ہمیں چسپاں نہیں کر رہے۔ آج سے چودہ سو سال پہلے وہ علماء بنی اسرائیل جو کہ اسلام کی آغوش میں آئے وہ بھی اس پیشگوئی کے داعی تھے۔

حدیث میں ہے کہ سب سے اول عبد اللہ بن سلام نے یہ استدلال کیا کہ تجلی فاران سے مراد ظہورِ قدسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ (کتاب نور الابصار فی مناقب آل بیت النبی الخیر المرسلین) یہاں یہ بتانا بھی غالی اور چسپی نہ ہوگا کہ ”دس ہزار قدسیوں“ دانی علامت کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے خوب صورت اشعار میں پیش کیا ہے۔ ”غزل الغزوات“ کے پانچویں باب میں ہے:-

”وہ دس ہزار میں علم کی طرح ممتاز ہے“

آخر میں ہے:-  
ہاں وہ بہر طور محمدیم ہے  
اے یروشلم کے بیٹو!  
یہ ہے میرا محبوب  
یہ ہے میرا جانی

ظاہر ہے کہ تورات سے غزل الغزوات تک ایک سراپا حمد و تعریف پیغمبر کا انتظار ہے۔ وہ محبوبِ خدا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں تو اور کون ہے؟ کیونکہ محمد ہست برمان محمد

# ”میں ہماری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔“

(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام)  
پبلشرز: عبد الرحیم و عبد الرؤف، مکان چیمپساری مارٹ، صالح پور، کٹک (اڑیسہ)



















# حضرت سیدہ زینبؓ کی منصفانہ نگاہ پر قرارداد تعزیت

## قرارداد تعزیت منجانب جماعت احمدیہ سکندریہ

حضرت صاحبزادہ مرزا دیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان کی جانب سے حضرت سیدہ سفیرہ بیگم صاحبہ رحمہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اندوختگی اور خاکہ دفن کی اطلاع ملی انشاء اللہ وانما اللیہ راجعون۔ اس اندوختگی اور خاکہ دفن سے ہم سب افراد جماعت کے لیے درد و غم اور افسوس ہوا سیدہ مدوہ کی وفات تعزیت آیات سے ہم سب بے حد غم اور افسوس ہو گئے ہیں مرحومہ موصوفہ اپنے اندر بے شمار فضائل تھیں اور حضور کا ہر ثبوت سے خیال رکھنے والی اور خدمت کرنے والی تھیں۔ ان کی وفات پر حضور پر نورؐ کی خدمت سے دوری اور غم اسلام کی صدی کے باعث آپ کی معرفت اور بھی زیادہ ہو گئی ہیں حضور کی رفیقہ حیات کا رحلت فرما جانا آپ کے لئے یقیناً دردِ عظیم ہے جبکہ مرحومہ ایک عرصہ تک حضور پر نور کے ساتھ مختلف ممالک میں تبلیغی دورے فرما کر سفر کی صعوبتوں کو برداشت کرتی رہیں تاکہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین برحق غالب ہو۔

ہم افراد جماعت احمدیہ سکندریہ اور حضور پر نور کی خدمت میں قرارداد تعزیت پیش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ حضور پر نور کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے آمین۔

ہم ہیں افراد جماعت احمدیہ سکندریہ (لے۔ پی) پیش ہو کر طے پایا کہ اس قرارداد تعزیت کی نقول حضور ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت صاحبزادہ میاں وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی خدمت میں اور ایڈیٹر اخبار بدلتا کو بھجوائی جائیں۔ خاکسار: صالح محمد الدین صدر جماعت احمدیہ سکندریہ

## قرارداد تعزیت منجانب جماعت احمدیہ بنگلور

محترمہ حضرت سیدہ سفیرہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کی وفات حشر آیات کی خبر پڑھ کر جماعت احمدیہ بنگلور کا ہر فرد رنج و غم کی تصویر بن گیا۔ حضرت سیدہ مدوہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رحمہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی اور جتہ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی صاحبزادی تھیں انشاء اللہ وانما اللیہ راجعون۔

آپ تقریباً نصف صدی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رفاقت میں رہیں حضور کے مسند خلافت پر تنگی ہونے کے بعد آپ کی ذمہ داریوں میں بے حد اضافہ ہو گیا تھا اور صحیح معنوں میں مرحومہ حضور کی پرائیویٹ سیکرٹری کے فرائض انجام دیتی رہیں اسی طرح حضور پر نور کے بیرونی ممالک کے تبلیغی دوروں میں ہمیشہ آپ کے ہمراہ رہ کر ان ممالک کی سیکرٹریوں اور خواتین کی تعلیم و تربیت و تسکین کا موجب بنتی رہیں۔ اس صدمہ کا دوسرا پہلو بھی بڑا کرناک ہے کہ حضور پر نور کو سر دست جو دلی صدمہ پہنچا ہے اس کے تصور سے ہی ہمارے دل کانپ رہے ہیں غلہ اسلام کی صدی جو اب شرمناک ہونے والی ہے اس کے مشایخ ان شان استقبال کی تیاریوں میں حضور اپنی صحت و قدرت کی پرواہ کئے بغیر شب و روز مصروف ہیں کہ یہ روح فرسا سانحہ پیش آگیا جس کی وجہ سے حضور پر نور کو اپنا رفیقہ حیات کی جدائی کا ہر لمحہ ابد ہر آن احساس ہوتا رہے گا۔ خدا کرے اس صدمہ جانناک سے حضور کی صحت متاثر نہ ہو اس لئے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور بعد گریہ و زاری عاجزانہ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے حضور پر نور کو اس صدمہ جانناک پر صبر اور قوت برداشت عطا کرتے ہوئے روح القدس کے ذریعہ آپ کی مدد فرمائے جیسا کہ وہ پہلے سے بھی کرتا چلا آیا ہے۔ ہر حال میں حضور کا حافظہ دانا صبر و ادب آپ کو لمبی و کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

پس ہم اس صدمہ جانناک کے موقع پر حضور پر نور و خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خاندان حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے ہر فرد کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہوئے آمین دلاتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا ہر فرد آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ تمام کو اس صدمہ جانناک پر صبر و برداشت کی قوت عطا فرمائے اور سفیرہ سیدہ سفیرہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا کو اپنی افسوسناک چادریں پیٹ لے اور

جنت النعیم میں اپنے نانا کی رفاقت بخشے آمین ثم آمین۔

خاکسار محمد شفیع اللہ صدر جماعت احمدیہ بنگلور

بد نماز محمد محترم سیدہ مدوہ کی نماز جنازہ منجانب بنگلور سے ہوئی اور مدوہ بالا قرار داد پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ اس کی نقول حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت صاحبزادہ مرزا دیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان اور اخبار بدلتا قادیان کو بھجوائی جائیں نیز بطور ریکارڈ مقامی رجسٹر میں اس کا اندراج کیا جائے۔

## قرارداد تعزیت جماعت احمدیہ بھدرک (راٹھور)

جماعت احمدیہ بھدرک (راٹھور) حضرت سیدہ سفیرہ بیگم صاحبہ رحمہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اندوختگی اور خاکہ دفن اور نقول کا اظہار کرتا ہے حضرت سیدہ مدوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نواسی اور حضرت سیدہ نواب صاحبہ بیگم صاحبہ کی صاحبزادی تھیں جن کے تعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

یہ پانچویں بکرہ نبیل سیدہ ہے  
آپ فرماتے ہیں میں ہمیشہ حضرت امیر المؤمنین ایده اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بنا کر تھی تھیں اور احمدی سورتوں کے لئے نورانی شمع تھیں افسوس صد افسوس کہ یہ نورانی شمع ہمیشہ کے لئے بجھ گئی

شکوہ کی کچھ حیا نہیں یہ گھر ہی بے بقا ہے

انشاء اللہ وانما اللیہ راجعون

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات کو بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنی مادر ہیریاں سیدۃ النساء حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ام المؤمنین حضرت سیدہ زینب جہاں بیگم کی آغوش میں جگہ عنایت کرے حضور پر نور اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہمیشہ عطا فرمائے آمین ثم آمین

خاکسار محمد شمس الدین صدر جماعت احمدیہ بھدرک

# اللہ جزا دے

حلال کی جزائی۔ آنا فانا جزا۔ بے انتہا پیار کرنے والی ماں ہمارے دکھ دور میں بیماری تسکین نیم شب ہمارے لئے آستانہ اوجیت پر سجدہ ریز ہونے والی ماں کی پسینے مٹی اور ترقی اعلیٰ کے حضور حاضری پر۔ دل غلین آنکھیں اشکبار ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں۔

جماعت کے چھوٹوں بڑوں سبائیوں بہنوں نے اس عظیم صدمہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضور ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے وابستگی کے رشتہ کی وجہ سے ہمیں گلے لگا لگا رحمت سیرے خطوط کے ذریعہ تعزیت فرما کر ہماری ٹوٹی ہوئی ہمت کی ڈھارس بندھائی اور وفات سے قبل بیماری میں جس پیار و محبت، خلوص اور تعاون کا اظہار فرمایا دیا کہستان اور بیرون پاکستان سے پیارے بہن بھائیوں اور بزرگوں کی طرف سے اظہار خلوص و بخاری کا سلسلہ بھی جاری ہے اس پر ہم فرما فرما سب کا شکر ادا کرنے کی بھی ہمت نہیں پاتے ہم صرف خدا کے حضور ڈھائی کر سکتے ہیں کہ وہ اپنی جناب سے بھائیوں اور بہنوں کو اس پیار اور محبت کی احسن جزا دے دین دُنیا میں ان کا حافظہ دانا ہر ہوان کی مصیبتوں کو دور کرے اور اپنے فضل کی باتیں ان پر رسا کرے۔

ہم و آپ سب کی خدمت میں یہ درخواست بھی کرتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا بھی کرے اور اللہ تعالیٰ ابا حضور (ایده اللہ تعالیٰ) کی عمر اور صحت میں برکت دے ہمیں ان کی خدمت کی توفیق بخشے اور ہم سے وہ کام لے جو اس کی رضا کا موجب ہوں۔

نیز اس نوٹ کے ذریعہ ہم ان تمام دوستوں کا جن میں ڈاکٹر صاحبان خصوصاً محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مشرف احمد صاحب محترم ڈاکٹر سعید الحسن صاحب نوری محترم ڈاکٹر الحیف احمد صاحب قریشی اور ربوہ فیصل آباد۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ کراچی اور جماعت احمدیہ انگلستان کے اجاب اسی طرح مغربی جرمنی کے مبلغ انپارچ شامل ہیں جو روزانہ ٹیلیکس پر ہدایات لے کر بیرون پاکستان کے اجاب کو اطلاعات دیتے ہیں اور دو دن وغیرہ کی برقت فرما ہی کا اظہار فرماتے ہیں کا خلوص دل سے شکر ادا کرتے ہیں بہنوں بیماری کے دوران دن رات ایک کر کے امی کی خدمت میں مارا ہاتھ بنا کر ہم اللہ احسن الخیر۔ اجاب جماعت کی دعاؤں کے طالب مرزا انس احمد صاحب۔ مرزا فرید احمد صاحب۔ مرزا نثار احمد صاحب۔ مرزا شاکر بیگ۔ مرزا محمد بیگ۔ مرزا محمد احمد



# دُخواسہائے دُعا

● مکرم میر بشیر احمد صاحب طاہر آف سپرور فلیج سیالکوٹ (پاکستان) حال ربوہ ذیل قادیان مبلغ ۲۱ روپے دعا عانت بدریں ادا کرتے ہوئے اپنے والدین کی مغفرت و بلندی و دربات بخیرگی محترمہ بیگم سید فربان حسین شاہ صاحب ناظم جائیداد ربوہ محترمہ بیگم ڈاکٹر صدیق احمد شاہ صاحب محترم اختر اسلام صاحبہ والدہ عزیز شہزادہ پرویز صاحبہ کلکتہ، عزیزہ بشری کریم سلمہ کوٹہ، عزیزہ طاہرہ اعجاز ملک ملہا کوٹہ، برادر عزیز مکرم الحاج میر محمد مبارک احمد صاحب، احباب محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد محترم مولانا عطاء الکریم صاحب راشد محترم ابوبی صاحب اسٹنڈٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ، مکرم لطف الرحمن صاحب ابن مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب اور مرحوم نیرنگ تمام احباب اقداب کی صحت و سلامتی، دینی و دنیوی ترقیات اور نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے ● مکرم انوار احمد صاحب "محدثی دی" ۲۱ مال روڈ لاہور ذیل قادیان بدر کی مستقل اعانت میں حصہ لیتے ہوئے اپنے کاروبار کی ترقی اولاد کے نیک صالح خادم دین ہونے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق پانے نیز خود اسمن محترمہ کی صحت و عافیت کے لئے ● مکرم خواجہ انعام اللہ صاحب فرم الیکٹرونکس مال روڈ لاہور اولاد کے نیک صالح خادم دین بننے کے لئے ● مکرم لطف الرحمن صاحب "فضل ریڈیو مال روڈ لاہور اولاد کی نعمت سے محروم ہیں نیک صالح و خادم دین اولاد زینہ عطا ہونے کے لئے ● مکرم عبدالرحیم یونس صاحب کراچی ذیل قادیان اپنی کامل صحت و شفایابی اور اپنے بچوں کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● مکرم سلطان الدین صاحب حیدرآباد دعا عانت بدر میں مبلغ دس روپے ادا کرتے ہوئے اپنی والدہ محترمہ کی صحت و عافیت اور درازی عمر کے عزیز ریاض الدین ملکہ اور بی بی عزیزہ نعمت جہاں بیگم سلمہ کی دینی و دنیوی ترقیات دوسری بی بی عزیزہ نور جہاں بیگم سلمہ جو زبان میں میدانتی نقص ہونے کی وجہ سے ابلی نہیں سکتی کی معجزانہ شفایابی اور اپنے کاروبار میں ترقی کے لئے ● مکرم مولوی محمد انعام صاحب قادیان کی سجادہ محترمہ شریکت بیگم صاحبہ کی زندگی کے دن قریب ہیں موصوفہ جلیلہ میں نوپے دعا عانت بدر میں ادا کرتے ہوئے سجادہ محترمہ کی بسبوت فراغت اور نیک و صالح اولاد عطا ہونے کے لئے ● مکرم محمد ابراہیم خان صاحب جڑپورہ (اندھرا) اپنی معاشی پریشانیوں کے ازالہ اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● مکرم محمد حبیب اللہ صاحب اردو ٹیچر گلاراجی اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحت و عافیت اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● مکرم صادق احمد خان صاحب ایک ایمرتھ کشمیر مختلف مذاہب میں مبلغ گیارہ روپے ادا کرتے ہوئے محترمہ علم الفنا صاحبہ والدہ مکرم محمد سلیمان صاحبہ ایک ایمرتھ کی کامل صحت و شفایابی کے لئے ● مکرم بیگم محمد احمد صاحب جلال کوچہ حیدرآباد اپنے کاروبار کے بارگت ہونے کے لئے ● مکرم ڈاکٹر خالد احمد صاحب قانی بھدر روہی حال ترقی (اندھرا) بی بی ایوبی اور بی بی ایوبی جی ایم کے امتحانات میں نمایاں کامیابی کے لئے ● مکرم انعام اللہ صاحب مقیم فرینکلورٹ (جنوبی جرمنی) کا خود سالانہ پتہ عزیز اشرف انعام ملکہ عمرہ خربہ دو تین ماہ سے بغاوضہ نمونہ فریش ہے ہر ممکن علاج معالجہ کے باوجود تکلیف بڑھتی چلی جا رہی ہے جس کی وجہ سے والدین کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ برادر موصوفہ مختلف مذاہب میں کچھ رقم مرکز میں بھجوتے ہوئے عزیز کی کامل صحت و شفایابی کے لئے ● مکرم پروہدی عید احمد صاحب لندن مختلف مذاہب میں کچھ رقم ادا کر کے اپنی اور اپنے اہل و عیال کی پریشانیوں کے ازالہ کے لئے ● مکرم میرزا رشید صاحب یاری پورہ (کشمیر) مبلغ پانچ روپے دعا عانت بدر میں ادا کرتے ہوئے اپنے والدین کی صحت و سلامتی اور درازی عمر میں ہمیشہ عزیزہ انہ الزینہ سلمہ کی بی ایڈ کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے ● مکرم عبدالقدوس صاحب فادوی جے پرو دعا عانت بدر میں پانچ روپے ادا کر کے اپنی بی بی کی کامل صحت و شفایابی کے لئے ● مکرم میرزا محمد صاحب نوضیح ہسری (راچی) اپنے بیٹے عزیز محمود احمد کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے ● مکرم ارناو کرشنا صاحب بٹ ماکن شورت (کشمیر) بجایا۔ یہی بگے امتحان میں نمایاں کامیابی اور کامل صحت و شفایابی کے لئے قاریں بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۱۵۱۸۵)

# جلسہ سالانہ کے موقع پر مشورات کے اجلاسہ یقیمہ ۱۵

سب سے پہلے محترمہ رفیعہ ظفر صاحبہ نے امریکہ کی بھات کی طرف اسلام علیکم کا تحفہ پیش کرنے کے بعد تیار حضرت سید محمد علیہ السلام پر ایمان لانے کے بعد ہم اپنے اندر ایک پاکیزہ تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ حضور نے دعا کا جو ہتھیار دیا ہے ہم اس کی افادیت پر شاہد ہیں۔ بندہ راز انڈونیشیا کے ایک نامور نے تقریر کی آپ نے دہاں کی بھات کی طرف سے اسلام کا تحفہ پہنچاتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مال قریبوں کے ہمارے روحانی و مادی اعتبار سے انڈونیشیا کی انگریزی زبان میں ترقی ہو رہی ہے آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میں ہائینہ ناث کے درخشندہ عہد میں ملکہ اسلام کچھ دہاں دکھارے۔

تیسری تقریر محترمہ طاہرہ پروہدی صاحبہ آف لندن نے انگریزی زبان میں کیا آپ نے بتایا کہ ربوہ اور قادیان کے بعد جہیز کی سب سے بڑی تنظیم لندن میں قائم ہے ہم قرآنی حیدر پورے پڑھانے کا حسب حالات انتظام کرتی ہیں اور مالی قربانیوں میں بڑھ چکے ہیں۔ بعدہ محترمہ احمدی بیگم صاحبہ آف جزوی افریقہ حال مقیم قادیان نے تقریر کی جس کا اردو ترجمہ محترمہ انوری بیگم صاحبہ نے کیا۔ آپ نے بتایا کہ جزوی افریقہ میں دہاں کے ایک بزرگ حافظ ابراہیم صاحب کے ذریعہ جامعہ قائم ہوئی اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دہاں ہمارا مسجد بھی تعمیر ہو چکی ہے جس کا نام مسجد ناز رکھا گیا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ دہاں پر جماعت کی تمام ذیلی تنظیمیں قائم اور سرگرم عمل ہیں۔

آخر میں محترمہ حدر صاحبہ نے عاتقہ بخیر و غریب ختم پذیر ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا آپ نے احمدی سعادت اور غیر مسلم خواتین کا بھی دلی شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مدروانہ جلسہ گاہ سے محترمہ ماجزہ مرزا دم احمد صاحبہ ناظر اعلیٰ و امیر تقاضی کا افتتاحی خطاب زبانہ جلسہ گاہ میں سنایا گیا۔ ان کے بعد افتتاحی دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی حمدوں کے حامل اس جلسہ کے تمام پروگرام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئے۔ خالصہ مددہ علی ذلک زبانہ جلسہ گاہ میں بفضلہ تعالیٰ پہلے دن نو صد دوسرے دن اس سے اوپر ادریسے دن ایک ہزار سے اوپر حاضری رہی۔

# نمائندگان بھارت اماء اللہ بھارت کی میٹنگ

سورنہ ۱۹ کو بعد نماز مغرب و عشاء بھارت اماء اللہ بھارت کی نمائندگان و مہدیواران کی میٹنگ زیر صدارت محترمہ امیر القادوس بیگم صاحبہ منعقد ہوئی جس میں ۶۶ بھات کی نمائندگان شرکت کی عزیزہ صاحبہ نسیم حیدر آباد کی تلاوت کے بعد مختلف اہم معاملات زیر غور آئے۔ اس موقع پر لجنہ کے کاموں کو آئندہ سال بہتر بنانے کیلئے ضروری ہدایات دی گئیں۔ نیز گذشتہ سال حسین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی بھات اور مختلف شعبہ ہائے کام کی مہدیواران کو مندرجہ ذیل تہنیک بھی دی گئیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہتر رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

● جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ بھارت کی طرف سے دستکاری کی ایک مختصر سی نمائش بھی لگائی گئی جو بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب رہی۔ مشورات نے اپنی اپنی لہجہ و اشعار نمائش سے خریدیں۔ جاسے لانے کے رتھ پر مشورات کی قیام گاہوں۔ جلسہ گاہ۔ سواہر اور نمائش گاہ میں جگہ بہت قادیان نے اپنی ذہنیوں کو دقت کی پابندی کے ساتھ احسن رنگ میں نکایا۔ بجز انہ اللہ احسن الجزاء

# مسجد احمدیہ یادگیر کے لئے دریاں کا عطیہ

مسجد احمدیہ یادگیر کے لئے مکرم سید محمد اسماعیل صاحب چنتہ گنتہ نے تین ان کی اہلیہ محترمہ امیرہ الحنیظہ بیگم صاحبہ نے ایک اور مکرم سید محمد رفیع اللہ صاحب غوری سے تین دریاں بطور عطیہ دی ہیں۔ محترمہ امیرہ خیرا قاریں بدر سے ان تمام مخلصین جماعت کے (سوار) میں خیر و برکت اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے درخواست دعا ہے۔  
خاکسار: عبدالرحمن مبلغ یادگیر (کرناٹک)

اعلان نکاح :- روزہ نومبر ۱۹۴۰ء کو مکرم محمد رفیق صاحب بٹ کی بیٹی بیگم صاحبہ کا نکاح مکرم عبدالمنان صاحب شیخ ابن مکرم عبدالحی صاحب شیخ کے ساتھ چار ہزار روپے حق مہر بمکرم مولوی غلام احمد شاہ صاحب پڑھا۔ اس رشتہ کے ہر بھت سے بابرکت اور شمر بہت بڑے حصہ ہونے کے لئے قاریں بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے مکرم محمد رفیق صاحب بٹ نے اس خوشی کے موقع پر پانچ روپے اعانت بدر کے لئے ادا کئے ہیں۔ تجزہ اللہ خیراً۔ خاکسار: عبد السلام لون سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رشی مگر (کشمیر)

معدرت اور دراز عمر اسکاہ عزیزہ بشری یوسف ملہا نسیم باغ مگر نے لجنہ اماء اللہ صوبہ کشمیر کے پہلے جلسہ سالانہ منعقدہ رشی مگر کے موقع پر شہزادہ تقریر کی تھی روزہ سے سہرا ان کا نام رپورٹ میں درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ عزیزہ کی نمایاں ترقیات کے لئے قاریں بدر سے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)



محترم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر تعلیم و جاہلاد کو صد

افسوس! اپنی اہلیہ محترمہ سلمیہ بیگم صافا پاگئیں

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

قادیان - ۳۱ فروری ۱۹۸۲ء - افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ سلمیہ بیگم صاحبہ (بنت محترم ملک محمد طفیل صاحب) مرحومہ شہر جنٹلاہور) ابی محترم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر جاہلاد تعلیم و حال قائم مقام ناظر اعلیٰ مدرسہ ۳۱ فروری ۱۹۸۲ء کی درمیانی رات بوقت تین بجے قادیان میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترمہ مرحومہ پر عمر تقریباً اڑھائی تین سال قبل فوج کا حملہ ہوا تھا جس سے اللہ تعالیٰ کے فضل اور فوری طبی امداد پر پہنچانے کی وجہ سے آپ صحتیاب ہو گئی تھیں۔ شوگر کی پرل مریض تھیں اور روز قبل سانس کی تکلیف شروع ہوئی۔ مقامی ڈاکٹروں کو دکھایا گیا اور حق المقدر علاج سلاج کیا گیا۔ کبھی کبھی دی گئی۔ پروگرام کے مطابق اگلے روز علاج کی غرض سے اتر کر لے جانا تھا۔ مگر تقدیر الہی غالب آئی اور مرحومہ رات ہی اپنے مولا کے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ مرحومہ کی وفات کے سانچہ پر مورخہ ۳۱ فروری کو صدر انجمن اہلبیت کے جلسہ ادارہ جات بند رہے۔ بعد نماز فجر بوقت دو بجے صبح نماز میں کثیر التعداد احباب کی معیت میں محترم ملک صالح الدین صاحب قائم مقام امیر مقامی نے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کو کرمیہ میں اس لئے مقبرہ بہشتی کے قطعہ نمبر ۱ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم قائم مقام امیر صاحب صاحب نے ہمتی دعا کرائی۔

آپ کی شہداء میں محترمہ عاجز صاحبہ کے عقیدت مند تھے۔ ملکی تقسیم کے بعد قادیان میں انھوں نے ۳۱ فروری کو رہ گئے تھے، حالات سازگار ہونے پر اسٹیشن میں فیمیل کے سب سے پہلے قادیان میں آئے۔ قادیان میں آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند و دعا گو اظہار اور بہت سی دوسری خوبیوں کی حامل بزرگ خاتون تھیں۔

مرحومہ کی اولاد میں سے مکر نے بیگم صاحبہ اہلیہ کرمیہ ایم نثار احمد صاحبہ بنگلور، کرمیہ بیگم صاحبہ اہلیہ کرمیہ صاحبہ حال مقیم سعودی عرب - کرم عبدالکرم صاحبہ حال مقیم لندن - کرم عبدالمتین صاحبہ حال مقیم سعودی عرب اور محرم عبدالحفیظ صاحبہ بی۔ اے قادیان ہیں۔ اسی طرح مرحومہ کے ایک بھائی لندن میں مقیم ہیں جبکہ دو بھائی اور دو بہنیں پاکستان میں مقیم ہیں۔ حالات کی مجبوری کے باعث وفات کے وقت مرحومہ کے صرف چھوٹے بیٹے کرم عبدالحفیظ صاحبہ ہی پاس تھے۔ باقی اولاد اور رشتہ داروں میں سے کوئی بھی اس موقع پر نہ پہنچ سکا۔

ادارہ بدلتا اس سانچہ پر محترم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظر جاہلاد تعلیم مدرسہ جنٹلاہور قائم مقام ناظر اعلیٰ مدرسہ آپ کے جملہ افراد خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں بلندی درجات سے نازے اور غزوة پیمانہ دکان کو اپنے فضل سے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین :- (ادارہ)

”مومن کو چاہیے“

کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے“

(ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

گوٹیکس بیٹری سروس

نزد سٹیڈ سٹورس۔ نظام شاہی روڈ۔ حیدرآباد۔ ۵۰۰۰۰۵

”وین کی خدمت اور اطاعت کلمہ اللہ کیلئے“

علوم جدیدہ حاصل کرو اور مری جدیدہ حاصل کرو“

(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام بحوالہ رپورٹ جلسہ ۱۸۹۶ء ص ۷۵)

(پیشکش)

اکھلا اینڈ کمپنی - ۲۶۸ - آرکٹ روڈ - مدراس ۶۰۰۰۲۲

ہر آن اپنے اس مقدس عہد کو ذرا بھی مستحضر رکھئے :-

”میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا“

(مَنْجَانِبُ)

کوہ نور پرنٹنگ پریس  
چھتر بازار - حیدرآباد - ۲ (آنڈر پرنٹیشن)

”اسلام کا زندہ مہونا“

ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے“

(”فتح اسلام“ تصنیف حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

مَنْجَانِبُ - گورنمنٹ پبلشرز - ۲۱ ہال روڈ - لاہور

فون - ۳۲۲۲۲۲ - ۲۱۶۲۲۲

ناور نایاب کتب اور اہم تاریخی تصاویر

- ۱۔ مندرجہ ذیل نادر نایاب کتب اور اہم تاریخی تصاویر ہمارے ہاں دستیاب ہیں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں :-
- ۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موکرات الآراء تصنیف ”اسلامی اصول کی فلاسفی“ کا گجراتی و مرہٹی ترجمہ۔
- ۳۔ حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف ”پیغام احمدیت“ کا فارسی و گجراتی ترجمہ۔
- ۴۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانیؒ کی کتاب ”حیات احمد علیہ السلام“ کی مکمل جلدیں اور معارف القرآن کے متعلق لکھی گئی جملہ کتب۔
- ۵۔ حضرت سیٹھ عبداللہ دین صاحب کی انگریزی اور اردو کتب کا مکمل سیٹ۔
- ۶۔ جماعت کی اہم تاریخی تصاویر کا قیمتی ذخیرہ جس میں سے ۱۹۳۹ء سے ۱۹۸۰ء تک کے عرصہ پر مشتمل تصاویر کی پہلی فہرست شائع کر دی گئی ہے۔ ضرورت مند احباب دو روپے کا پوسٹل آرڈر بھجوا کر یہ فہرست حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ قیمتی ذخیرہ احمدیت کی نئی نسل کو بزرگان سلسلہ کے نورانی چہروں سے متعارف کرانے کے علاوہ تبلیغ کا بھی ایک مفید ذریعہ ہے۔

یوسف احمد الدین سیکرٹری انجمن ترقی اسلام

الہ دین بلڈنگ - سکندر آباد (اندر)

کوہ نور پرنٹنگ پریس

بھارت میں اعلیٰ قسم کی ویاسلائی بنانے والے دو مشہور ٹریڈ مارک  
"No. 2" "AMBER"  
DILUX QUALITY اور

پتہ :- نمبر ۶۵۶ - ۱۸ - عیدلی بازار - حیدرآباد



# ”الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي الْقُرْآنِ“

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔  
(ابنہ حضرت سیدنا محمد علیہ السلام)

## THE JANTA

PHONE 23-9302

### CARD BOARD BOX MFG CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD,  
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS,  
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072

# افضل الذکر لآلہ اللہ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب: سٹورن شوپکینی ۳۱/۵/۶ لوئر چیت پور روڈ - کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

## MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475

RESI. 273908.

CALCUTTA-700073

# ”میں وہی ہوں“

جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا۔  
(”فتح اسلام“ میں تصنیف حضرت قدس سرہ موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

نمبر ۱۸-۲-۵۰

فلک نما

حیدرآباد-۲۵۳-۵۰

## لیٹری بونل

# ”چاہئے کہ تمہارے اعمال کہہ کر اچھی ہونے پر گواہی دیں“

ملفوظات حضرت سیدنا محمد علیہ السلام

منجانب: تپسیا روبرو ریس

۸۲ تپسیا روڈ - کلکتہ ۳۹

تیلیفون نمبر } 23-5222  
23-1652

تارکاپہ: "AUTOCENTRE"

# اور پڈرز

۱۶- مینگولین - کلکتہ - ۷۰۰۰۱



ہندوستان - ریٹرو لیمٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار

برائے ایمپسڈر - بیڈ فورڈ - ٹریکر

ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بیچے

ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں

## AUTO TRADERS

15 - MANGO LANE, CALCUTTA - 700001.

# حیثیت سب کے لئے نقیرت کسی سے نہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش: سن رائزر ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ - کلکتہ - ۳۹

## SUNRISE RUBBER PRODUCTS,

2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 39.

# رحیم کالج انڈسٹری

ریگن - فوم - چمچے - جنس اور ڈیویٹ سے تیار کردہ

## RAHIM

COTTAGE INDUSTRIES,  
IT-A, RASOOL BUILDING,  
MOHAMEDAN CROSS LANE,  
MADAN PURA.  
BOMBAY - 400008.

بہترین - پائیدار اور معیاری  
سٹریٹ کیس - بریف کیس - سکول بیگ  
ایر بیگ - ہیٹ بیگ (زنانہ و مردانہ)  
بیٹ پرسی - منجی پرس - پاسپورٹ کور  
اور بیسلٹ کے

میلو فیکٹریس اینڈ انڈسٹری پلاؤرز:-

# ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موتار کار - موٹر سائیکل - سکورٹس کی خرید و فروخت اور تیار کرنے کے لئے مشورہ نگہوں کی خدمات حاصل فرمائیے!

## AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD,  
C.I.T. COLONY  
MADRAS - 600004.

PHONE No. 76360.

اور پڈرز



SIRAT-UN-NABI NUMBER

The Weekly

BADR

Qadian 143516

Editor-Khurshid Ahmad Anwar

Sub Editor—Jawaid Iqbal Akhtar

PRICE Rs. 1/-

VOL No. 31 | 10th, RABIULAWAL 1402 \* 7th, SULHA 1361 \* 7th, JENUARY 1982, ISSUE No.1

ارشاد نبویؐ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ مومن نہیں ہے جو خود تو سیر ہو کر کھائے اور اس کا پڑوسی اس کے گھر کے پہلو میں بھوکا سوئے"

محتاج دعا:۔ بیکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

ارشاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم:۔ "ایک مسلمان پر امیر کی اطاعت اور فرمانبرداری لازم ہے خواہ وہ اس کو پسند کرے یا نہ کرے" (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام:۔ "حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے..... جوش اور اخلاص اور دنیا کا مادہ نہ ہو" (ملفوظات جلد اول ص ۳۲)

پیشکش:۔ میرا مان اختر۔ نیاز سلطانہ۔ پارٹنرز "موٹرنگ" ۳۲۔ سینڈ مین روڈ۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ کالونی۔ مدراس۔ ۶۰۰۰۰۲

فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو۔ ٹی وی۔ بجلی کے پینکھوں۔ اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس

(ڈرائی اینڈ فریشن فروٹ کمیشن ایجنٹ)

عسلام محمد اینڈ سنز۔ پلائی پورہ۔ کشمیر۔ ۱۹۲۲۳۲

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تعقیب۔
- عالم ہو کر نادانوں کی نصیحت کرو، نہ خود نمانی سے ان کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS

No. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.

GRAM - MOOSA RAZA } BANGALORE - 2.  
PHONE: 605558

فون - ۲۲۳۰۱

حیدرآباد میں

لیبلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

حیدرآباد موٹر ورکس

نمبر ۱/۸/۲۵۸-۵-۶ آغا پورہ۔ حیدرآباد۔ ۵۰۰۰۰۱

ٹیلیگرام: بشار بون

فون نمبر: ۲۲۹۱۶

بشار بون مل اینڈ فرسٹ کلاس ریلوے

(سپلائیڈ)

کرسٹ بون۔ بون میل۔ بون سینیس۔ ہارن ہونس وغیرہ

نمبر ۲/۲/۲۴۰ عقب کچی گورڈ ریلوے سٹیشن حیدرآباد۔ (آندھرا)

اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الہی سے معمور کرو۔!

ارشاد حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ



CALCUTTA-15.

پیش کش: قمر حسین

آرام دہ، معیوٹ اور ویدہ زینب پورٹریٹ ہوائی پوسٹل نمبر ۱۱۱، سکس اور کینٹن کے پوسٹ

ہفت روزہ بیکار قادیان مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۸۲ء